Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI ● Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی

तनीम न्यूज़

Taneem News

Ranchi - Friday- 14 -02-2025 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 15 44 Page 8 // جمعہ/14/فروری/15/شعبان/1446ھ رانچی

پی ایم مودی فرانس کے بعد 2 روزہ دورے پر امریکہ پہنچے

صدر ٹرمپ سے ملاقات کو لے کر وزیر اعظم پُر جوش

نئی دہلی 13 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "کچھ وقت پہلے ہی واشنگٹن ڈی سی پہنچا ہوں، اس دوران میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملوں گا، اس کے لیے کافی پُر جوش ہوں۔" ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی فرانس کا 3 روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد اب وہ امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ وہاں ان کی ملاقات صدر ٹرمپ سے ہونے والی ہے، جس سے متعلق وہ انتہائی پُر جوش ہیں۔ امریکہ پہنچنے کی جانکاری خود وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دی ہے۔ انھوں نے ہندوستانی وقت کے مطابق 13 فروری کی علی الصبح 32.5 بجے کیے گئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "کچھ وقت پہلے ہی واشنگٹن ڈی سی پہنچا ہوں۔ اس دوران میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کروں گا۔ ہند-امریکہ وسیع عالمی سفارتی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے کام کروں گا۔ اس کے لیے بہت پُر جوش ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ اس وقت امریکہ میں 12 فروری ہے، اور پی ایم مودی کا ایئرپورٹ پر شاندار استقبال کیا گیا ہے۔ اس کی کچھ تصویریں پی ایم مودی نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہیں۔ شدید سردی کے باوجود ہندوستانی تارکین وطن کے ذریعہ محبت بھرے استقبال کا پی ایم مودی نے شکریہ بھی ادا کیا ہے۔ ساتھ ہی کچھ تصویریں وزیر اعظم نے امریکہ کی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس تلسی گبارڈ سے ملاقات کی بھی شیئر کی ہیں۔ بہر حال، پی ایم مودی کا امریکہ دورہ 2 دنوں پر مشتمل ہے اور اس دوران وہ کئی اہم امور پر امریکی صدر ٹرمپ کے علاوہ دیگر افسران سے تبادلہ خیال کریں گے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے 'ایکس' پر اس سلسلے میں مختصر جانکاری شیئر کی ہے۔ وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان روابط کے لیے پی ایم مودی کا یہ دورہ بہت اہم ہے۔ امریکہ میں وزیر اعظم امریکی کابینہ کے اراکین اور صنعتی دنیا کے اہم لیڈران سے ملاقات کریں گے۔

صدر دروپدی مرمو کی آمد پر سخت حفاظتی انتظامات، ٹریفک نظام میں بھی تبدیلی

رانچی۔ صدر دروپدی مرمو 14 فروری کو رانچی آ رہے ہیں۔ ان کے استقبال کے لیے دارالحکومت کے چوکوں اور چوراہوں کو خصوصی طور پر سجایا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دارالحکومت اس وقت انتہائی صاف ستھرا اور پرکشش نظر آ رہا ہے۔ انتظامیہ نے صدر مملکت کی آمد کے موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں، جس میں تین درجاتی سکیورٹی تعینات کی جا رہی ہے۔ اس دوران شہر بھر میں 1000 پولیس اہلکار اور 10 آئی پی ایس افسران کو تعینات کیا جائے گا، تاکہ سکیورٹی میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔ اس کے ساتھ ٹریفک نظام میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ صدر مملکت اس پروگرام میں شرکت کریں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ صدر دروپدی مرمو 14 فروری کو رانچی آئیں گی۔

14 فروری کو شب برات کی چھٹی

رانچی 13 فروری (نمائندہ) جھارکھنڈ حکومت نے 14 فروری کو شب برات پر تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ عملہ، انتظامی اصلاحات اور دفتری زبان نے جمعرات کو اس سے متعلق حکم نامہ جاری کیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 14 اکتوبر 2024 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت جھارکھنڈ ریاستی حکومت کے تحت تمام دفاتر میں سال 2025 میں مختلف تہواروں اور مواقع پر تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے 14 فروری 2025 (جمعہ) کو ایگزیکیٹو آرڈر کے تحت شب برات کے موقع پر تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے 14 فروری کو ہونے والے امتحانات ملتوی

رانچی 13 فروری (نمائندہ) ریاست بھر میں جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل (جے اے سی) کے ذریعہ منعقد ہونے والے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات جمعہ کو ملتوی رہیں گے۔ ریاستی حکومت نے مسلم کمیونٹی کے تہوار شب برات پر تعطیل کی وجہ سے ان امتحانات کو ملتوی کر دیا ہے۔ اس لیے چھٹی کے باعث مذکورہ دونوں امتحانات میں لیے جانے والے پرچوں کی جانچ اگلی تاریخ کو ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ امتحانات 11 فروری سے شروع ہو رہے ہیں اور 3 مارچ تک جاری رہیں گے۔ جمعہ کو تعطیل کے باعث تمام سرکاری دفاتر اور بینک بند رہیں گے۔ محکمہ پرسونل نے جمعرات کو چھٹی کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

جے پی سی رپورٹ پیش ہوتے ہی پارلیمنٹ میں زبردست ہنگامہ

اپوزیشن کا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ، رپورٹ کو آئین مخالف بتایا

نئی دہلی پارلیمنٹ میں رواں اجلاس کے آخری کام والے دن راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل پر تشکیل جے پی سی کی رپورٹ پیش کی گئی جس کے خلاف اپوزیشن کا زوردار ہنگامہ دیکھنے کو ملا۔ ایک طرف ہنگامہ کی وجہ سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان زیریں کی کارروائی 2 بجے تک ملتوی کرنے کا حکم صادر کر دیا، اور دوسری طرف راجیہ سبھا میں ہنگامے کے بعد کچھ دیر کے لیے راجیہ سبھا کی کارروائی بھی ملتوی کر دی گئی، لیکن پھر 20.11 بجے کارروائی شروع ہو گئی اور ایوان بالا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے جے پی سی رپورٹ پر اپنی رائے رکھی۔ انہوں نے صاف طور پر اس رپورٹ کو فرضی بتایا۔ کھڑگے نے رپورٹ پر اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ "وقف بل پر ہمارے کئی اراکین نے اختلافی نوٹ دیے ہیں۔ ان کو کارروائی سے نکالنا غیر جمہوری ہے۔ جتنے لوگوں نے اختلافی نوٹس دیے ہیں، کیا ان میں سے کوئی پڑھا لکھا نہیں ہے۔ آپ کو اسے اپنی رپورٹ میں ڈالنا چاہیے۔ اس کو ڈیلیٹ کر کے آپ رپورٹ دے رہے ہیں۔ ایسی فرضی رپورٹ کو ہم نہیں مانتے۔ ایوان اسے کبھی نہیں مانے گا۔"

نرملا سیتا رمن نے پارلیمنٹ میں نیا انکم ٹیکس بل پیش کیا

نئی دہلی 13 فروری (نمائندہ) حکومت نے نیا انکم ٹیکس بل 2025 منظور کر لیا ہے۔ اس بل کا مقصد ٹیکس قوانین کو آسان بنانا ہے۔ اس سے ٹیکس سے متعلق مختلف معاملات پر زیادہ وضاحت ملے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ لوک سبھا میں پیش کیا گیا نیا بل موجودہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کو تبدیل کرنے اور ایسی تبدیلیاں لانے کی کوشش کرتا ہے جو ٹیکس دہندگان کے مختلف زمروں بشمول افراد، کاروبار اور غیر منافع بخش تنظیموں پر اثر انداز ہوں۔ انکم ٹیکس بل کو متعارف کرانے کے بعد، وزیر خزانہ نے لوک سبھا اسپیکر سے درخواست کی کہ وہ نئے متعارف کردہ انکم ٹیکس بل کا جائزہ لینے کے لیے ایک اسٹینڈنگ کمیٹی میں اراکین کو نامزد کریں۔ بل میں کیا تبدیلیاں ہیں۔ اس بار بل میں ایک اہم تبدیلی کی گئی۔ اس میں آسان زبان اور جدید اصطلاحات کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ پرانے الفاظ کی جگہ لے لیتا ہے اور آج کی معیشت کے مطابق نئے الفاظ لاتا ہے۔

یکساں سِول کوڈ کے نفاذ پر اُتراکھنڈ حکومت کو نوٹس

اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاست کی بی جے پی حکومت کی طرف سے حال ہی میں نافذ کردہ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) اتراکھنڈ ۲۰۲۴ء کو چیلنج کرنے والی عرضی پر مرکز اور ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس آشیش نیتھانی کی ڈویژن بنچ نے ۶ ہفتوں میں مرکز اور ریاستی حکومت دونوں سے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت میں عرضی گزار الماس الدین صدیقی اور اکرام نے یکساں سول کوڈ کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اس قانون سے ہندوستانی آئین کی دفعہ ۱۴، ۱۹، ۲۱، اور ۲۵ کے تحت حاصل مسلمانوں اور دیگر شہریوں کے بنیادی حقوق اور اسلام کے لازمی احکامات کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ عدالت نے مختلف بنیادوں پر یو سی سی کو چیلنج کرنے والی دو دیگر درخواستوں کو بھی مذکورہ درخواست سے منسلک کرتے ہوئے ۶ ہفتوں کے بعد اس معاملہ کی سماعت طے کر دی ہے۔ اتراکھنڈ کا یو سی سی کیا ہے؟ واضح رہے کہ اتراکھنڈ

جھارکھنڈ میں وزیر کے قافلے کی 3 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، بی ڈی او سمیت 5 زخمی

گملہ۔ جھارکھنڈ میں جمعرات کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ وزیر کے قافلے میں شامل تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس حادثہ میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ گملا کے بسیا بلاک میں پیش آیا۔ جھارکھنڈ حکومت کی زراعت تعاون اور حیوانات کی وزیر شلپی نیہا ترکی بسیا کے دورے پر جا رہی تھیں۔ جلو جاتے ہوئے وزیر کے قافلے میں شامل تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس حادثہ میں بسیا کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) سمیت کل 5 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ بی ڈی او اور دیگر اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ بسیا کا بی ڈی او ٹاٹا سومو کار میں سفر کر رہا تھا۔

امانت اللہ خان کی گرفتاری پر کورٹ کی روک

نئی دہلی 13 فروری (یو این آئی) دہلی کے اوکھلا سے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کو جمعرات (13 فروری) کو عدالت سے بڑی راحت ملی۔ دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے ان کی گرفتاری پر 24 فروری تک روک لگا دی۔ امانت اللہ خان نے 10 فروری کو جامعہ نگر میں پولیس ٹیم پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتاری سے بچنے کے لیے پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ اس پر آج سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران امانت اللہ خان کے وکیل نے کہا کہ وہ تحقیقات میں شامل ہونے کو تیار ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان پر لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں۔ اس پر عدالت نے کہا کہ امانت اللہ خان سے جامعہ نگر تھانے میں پوچھ گچھ کی جائے، یہ ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوں۔ پیر کو دہلی پولیس نے اوکھلا کے ایم ایل اے کے خلاف جامعہ نگر میں پولیس ٹیم پر حملہ کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس نے کہا کہ ایم ایل اے کی قیادت میں ہجوم نے قتل کی کوشش کے ایک ملزم شہباز خان کو حراست سے فرار ہونے میں مدد کی۔

دیوگھر میں بم دھماکے میں ہیڈ ماسٹر ہلاک

دیوگھر۔ جمعرات کو دیوگھر کے مادھوپور تھانہ علاقے کے تحت پرسول میں مجرموں نے مہادیو مڈل اسکول، مادھوپور کے ہیڈ ماسٹر کو بم سے مار ڈالا۔ وہ جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرز یونین، دمکا کے ڈویژنل نائب جنرل سکریٹری بھی تھے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح 9.10 بجے پیش آیا۔ اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ واقعہ کے پیچھے زمین کا تنازعہ ہو سکتا ہے۔ قتل اس وقت ہوا جب وہ ایم ڈی ایم اشیا لانے جا رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق ہیڈ ماسٹر سنجے کمار داس صبح 9:10 بجے اپنے اسکوٹر پر بیدو اتو ادیہ کی طرف اپنے اسکول سے ایم ڈی ایم کا کچھ سامان لینے جا رہے تھے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کا وقف بل اور یو سی سی کے خلاف بڑے آندولن کا اعلان

سڑکوں پر اترے گا بورڈ

نئی دہلی: (ار کے بیورو) مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے بورڈ کی پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک کے آئین کو بچانے کا چیلنج ہے۔ وقف پر مولانا نے کہا کہ وقف ہمارا دستوری حق ہے۔ وقف کے بارے میں بہت جھوٹ پھیلایا گیا ہے۔ یہ بل متعصبانہ ہے بل کا ڈھانچہ ایسا بنایا گیا ہے کہ مسلمانوں سے ان کی وقف املاک چھین لی جائیں انہوں نے سرکار پر الزام لگایا کہ وہ جھوٹ پھیلاتی ہے وہ ایک طبقہ کو پریشان کرنا چاہتی ہے۔ یو سی سی پر انہوں نے کہا کہ یہ نامکمن ہے اس لیے کہ آپ نے اتراکھنڈ کے بل سے قبائلیوں کو مستثنیٰ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قابل قبول نہیں ہم آئین کے دائرہ میں ہر ممکن لڑائی لڑیں گے جمعیۃ کے صدر اور بورڈ کے نائب صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہم نے اتراکھنڈ میں یو سی سی کو چیلنج کیا ہے آئین ہمیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی دیتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم جہاں تک ہوگا اس کی مخالفت کریں گے بورڈ کے نائب صدر مولانا عبید اللہ خاں اعظمی نے کہا کہ یہ ہمارا دستوری حق ہے حکومت مسلمانوں کے ساتھ بے ایمانی کر رہی ہے اور بے عزت کرنا چاہتی ہے ہمیں وقف ترمیم پر اعتراض نہیں نیت پر سوال ہے ہم سڑکوں پر بھی لڑائی لڑیں گے۔ بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا مجددی نے کہا کہ مسلمانوں کو ٹارچر کرنا چاہتی ہے وہ سب کا وکاس کا صرف نعرہ لگاتی ہے حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے اپنی بے لاگ گفتگو میں کہا کہ جماعت اسلامی کو جے پی سی رپورٹ پر اعتبار نہیں سرکار کو چاہیے کہ وہ بل واپس لے یہ ایک تماشہ ہے نہ بل صحیح ہے نہ رپورٹ، انہوں نے اپوزیشن کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے پارلیمنٹ میں رپورٹ کی مخالفت کی انہوں نے برادران وطن سے تعاون کی اپیل کی انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اس جدوجہد میں بورڈ کے شانہ بشانہ ہے انہوں نے کہا کہ وقف میں اصلاح کی ضرورت سے انکار نہیں مگر سرکار کی نیت ہی خراب ہے۔ انہوں نے وارننگ دیتے ہوئے کہا اگر وہ طاقت سے کام لے گی تو ملک میں انتشار ہوگا اس کی ذمہ دار سرکار ہوگی۔

اعظم خان اور عبداللہ اعظم کو سپریم کورٹ سے ضمانت

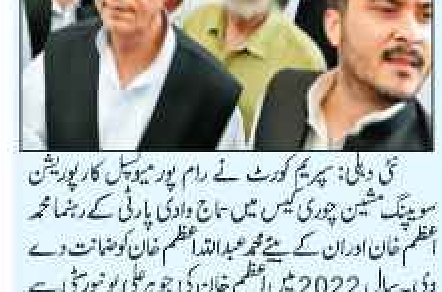

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے رام پور میونسپل کارپوریشن سویپنگ مشین چوری کیس میں سماج وادی پارٹی کے رہنما محمد اعظم خان اور ان کے بیٹے محمد عبداللہ اعظم خان کو ضمانت دے دی۔ سال 2022 میں اعظم خان کی جوہر علی یونیورسٹی سے سویپنگ مشین برآمد ہوئی تھی۔ اس کیس میں اعظم خان، ان کے بیٹے عبداللہ اعظم اور ان کے دوست انور سلیم کے نام سامنے آئے تھے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور راجیش بندل کی بنچ نے حقائق اور قید کی مدت کو دیکھتے ہوئے ضمانت منظور کر لی ہے۔ اس کے ساتھ اگر اپیل کنندہ کسی شرط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو ریاست کو ضمانت کی منسوخی کا مطالبہ کرنے کی آزادی بھی دی گئی ہے۔

انڈیا ٹیم نے 13 سال بعد انگلینڈ کو کیا کلین سویپ

انگلینڈ کو تیسرے یک روزہ میچ میں 142 رنوں سے دی شکست

احمد آباد: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے عین قبل روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹیم انڈیا نے اپنے گھر پر کھیلی جاری 3 میچوں کی ون ڈے سیریز میں انگلینڈ کو 3-0 سے کلین سویپ کر لیا ہے۔ سیریز کا تیسرا اور آخری میچ بدھ (12 فروری) کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ ہندوستانی ٹیم نے یہ میچ 142 رنز سے جیت لیا۔ اس سے قبل ٹیم انڈیا نے سیریز کا پہلا اور دوسرا میچ 4 وکٹ سے جیتا تھا۔ اس طرح انہوں نے انگلینڈ کو 13 سال بعد دو طرفہ ون ڈے سیریز میں کلین سویپ کیا ہے۔ اس سے قبل اکتوبر 2011 میں ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ کی ٹیم کو 5 میچوں کی ون ڈے سیریز میں 5-0 سے کلین سویپ کیا تھا۔ اس وقت انگلینڈ کی ٹیم بھی ہندوستان کے دورے پر آئی تھی۔ اس بار بھی کچھ ایسا ہی ہوا ہے۔ لیکن اس بار سیریز صرف 3 ون ڈے میچوں پر مشتمل تھی۔ میچ میں ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بھارتی ٹیم کو 357 رنز کا ہدف ملا تھا۔ جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم صرف 34.2 اوورز میں 214 رنز پر آل آوٹ ہوگئی۔ اس طرح وہ میچ 142 رنز سے ہار گئے۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن اور ٹام بینٹن نے 38-38 رنز بنائے۔ بین ڈکٹ نے 34، جو روٹ نے 24 اور فل سالٹ نے 23 رنز بنائے۔ جبکہ ہندوستانی گیند بازوں میں ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، اکسر پٹیل اور ہاردک پانڈیا نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ اسپنرز واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو کو بھی ایک ایک کامیابی ملی۔ اس سے قبل ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم نے 50 اوورز میں 356 رنز بنائے۔ ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ گذشتہ میچ کے سنچری میکر روہت شرما دوسرے اوور میں آوٹ ہوگئے۔ انہیں مارک ووڈ کی گیند پر فل سالٹ نے کیچ کرلیا۔ روہت صرف 1 رن بنا پائے۔ اس کے بعد شبھمن گل اور وراٹ کوہلی نے چارج سنبھال لیا۔ دونوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 116 رنز کی شراکت ہوئی۔ شبھمن گل نے 51 گیندوں پر 51 رنز بنانے میں نے اپنی پچاس پوری کرلی ہے۔ کوہلی نے 50 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی۔ یہ کوہلی کی ان کے ون ڈے کیریئر کی 73 ویں نصف سنچری تھی۔ تاہم وراٹ کوہلی نصف سنچری بنانے کے فوراً بعد پویلین لوٹ گئے۔ کوہلی کو اسپنر عادل رشید نے اسٹمپ کے اوپر کیچ کیا۔ فل سالٹ کے ہاتھوں کیچ آوٹ۔ کوہلی نے 55 گیندوں میں 7 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 52 رنز بنائے۔ کوہلی کے آوٹ ہونے کے بعد، شریاس ایئر نے شبھمن گل کے ساتھ مل کر چارج سنبھال لیا۔ شوبھامن نے اپنی سنچری 95 گیندوں میں مکمل کی۔ یہ ون ڈے کرکٹ میں شوبھامن گل کی ساتویں سنچری تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 5 سنچریاں اسکور کی ہیں۔ وہیں گل ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں بھی سنچری بنا چکے ہیں۔ اس طرح اس اسٹار اوپنر نے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ شبھمن کے سنچری بنانے کے بعد شریاس ایئر نے بھی اپنی ففٹی مکمل کی۔ شریاس اور شبھمن کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 104 رنز کی شراکت ہوئی۔ شوبھامن 102 گیندوں پر 112 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ اس دوران انہوں نے 14 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ شوبھامن کو عادل رشید نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد راشد نے شریاس ایئر کو بھی آوٹ کیا۔ شریاس نے 64 گیندوں میں 78 رنز بنائے جس میں 8 چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔

ٹینس بال کرکٹ: ایل ایل سی ٹین-10 لیگ

کا لکھنؤ میں ہوا آغاز، خطاب پر 12 ٹیموں کی نظر

لکھنؤ: کرکٹ اور انٹرٹینمنٹ سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کے لیے خوش خبری ہے۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ واقع کے۔ڈی۔ سنگھ بابو اسٹیڈیم میں جمعرات سے ایل ایل سی ٹین-10 کا مہا مقابلہ شروع ہونے جا رہا ہے جس میں 12 ٹیموں کے 204 کھلاڑی ایک دوسرے کے مد مقابل ہوں گے۔ امر اجالا اور لیجنڈس لیگ کرکٹ کے ذریعہ منعقد ایل ایل سی ٹین-10 کے پہلے سیزن میں 24 مقابلے ہوں گے، جو 13 سے 22 فروری کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ شام 6 بجے منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب میں نوجوانوں کے سامنے ویسٹ انڈیز کے سکسر کنگ کرس گیل اور آسٹریلیا کے تیز گیند باز بریٹ لی بھی موجود ہوں گے۔ اس موقع پر یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک افتتاحیہ خطبہ پیش کریں گے۔ تقریب کی شام بوروپ خان اپنی پرفارمنس پیش کریں گے۔ تقریب کے بعد لیگ کا پہلا میچ وینکٹیشور الائنس اور آئی آئی ایم ٹی میرٹھ کے الیونرس کے درمیان ہوگا۔ ایل ایل سی ٹین-10 کی افتتاحی تقریب کے لیے ملک اور بیرون ملک کے سیلیبریٹی شخصیتوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس موقع پر لیگ کی 12 ٹیموں کے تمام کھلاڑی، کوچ اور ٹیم مالک اسٹیڈیم میں موجود رہیں گے۔ لیگ کی سب سے بڑی کشش فاتح ٹیم کو دی جانے والی انعامی رقم ہے جو 10 لاکھ روپے ہے۔ ساتھ ہی رنر اپ ٹیم کو بھی 5 لاکھ روپے ملیں گے۔ فائنل میں مین آف دی سیریز کھلاڑی کو نسان میگنائٹ کار ملے گی۔ لیگ کے ٹاپ 9 کھلاڑیوں کو اتھر الیکٹرک بائک انعام میں ملے گی۔ لیگ کے اسپانسرز کے ذریعہ خصوصی انعام لیگ میچوں کے نتیجے آنے کے بعد بہترین کھلاڑیوں کو فراہم کیے جائیں گے۔ شروعات میں 3 گروپس میں تقسیم ہوئی 4-4 ٹیمیں گروپ میچ کھیلیں گی۔ پھر ٹاپ-3 کے میچ ہوں گے۔ 21 فروری کو 2 سیمی فائنل ہوں گے جس میں گلوکار جاوید علی موسیقی کا جلوہ بکھیریں گے۔ 22 فروری کو فائنل ہوگا۔ مشہور و معروف گلوکار کیلاش کھیر فائنل میں پرفارمنس دینے والے ہیں۔ ٹورنامنٹ کا براہ راست نشریات پر سار بھارتی کے او ٹی ٹی پلیٹ فارم ویوس پر کیا جائے گا۔ شروعات میں 3 گروپس میں تقسیم ہوئی 4-4 ٹیمیں گروپ میچ کھیلیں گی۔ پھر ٹاپ-3 کے میچ ہوں گے۔ 21 فروری کو 2 سیمی فائنل ہوں گے جس میں گلوکار جاوید علی موسیقی کا جلوہ بکھیریں گے۔ 22 فروری کو فائنل ہوگا۔ مشہور و معروف گلوکار کیلاش کھیر فائنل میں پرفارمنس دینے والے ہیں۔ ٹورنامنٹ کا براہ راست نشریات پر سار بھارتی کے او ٹی ٹی پلیٹ فارم ویوس پر کیا جائے گا۔

احمد آباد میں شبھمن گل پلیئر آف دی سیریز قرار

ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے امید کے مطابق انگلینڈ کو احمد آباد ونڈے میں بھی شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی 14 سالوں بعد ہندوستان نے انگلینڈ کا ونڈے سیریز میں کلین سویپ کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 50 اوورس میں 356 رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا تھا، جس کے جواب میں انگلش ٹیم پوری طرح بکھر گئی۔ انگلش ٹیم کو شروعات ٹھیک ٹھاک ملی تھی، لیکن ایک بار جب وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو پوری ٹیم محض 214 رنوں پر سمٹ گئی۔ اس طرح ہندوستان کو 142 رنوں کی بڑی فتح حاصل ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم کی جیت کے ہیرو شبھمن گل رہے جنھوں نے اپنے ونڈے کیریئر کی ساتویں سنچری لگائی۔ گل نے 112 رن بنائے اور انھوں نے اپنی اس پاری کے دوران 14 چوکوں کے ساتھ ساتھ 3 چھکے بھی لگائے۔ گل کے علاوہ شریس ایر نے 78 رنوں کی اننگ کھیلی، جبکہ وراٹ کوہلی 52 رن بنانے میں کامیاب ہوئے۔ کوہلی نے 451 دنوں کے بعد یک روزہ کرکٹ میں نصف سنچری اسکور کی ہے۔ وراٹ کوہلی کے فارم میں واپس آنے سے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ ساتھ کوہلی کے شیدائی بھی بہت خوش ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی میں اب ان سے بڑی اننگ کی امید کی جا رہی ہے۔ بہرحال، آج کے میچ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے سبھی گیند بازوں کی کارکردگی بہترین رہی۔ عرشدیپ سنگھ، ہرشت رانا، ہاردک پانڈیا اور اکشر پٹیل کو 2-2 وکٹ ملے۔ واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو ایک ایک وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ان گیند بازوں کے سامنے انگلش بلے باز انتہائی پریشان نظر آئے۔ فل سالٹ، بین ڈکیٹ، ٹام بینٹن، ہیری بروک سبھی کو اچھی شروعات ملی، لیکن کوئی بھی بڑی اننگ نہیں کھیل سکا۔ ٹاپ آرڈر کے 5 بلے بازوں میں سب سے زیادہ 38 رن بینٹن نے بنائے۔ ڈکیٹ نے 34، سالٹ نے 23، روٹ نے 24 اور ہیری بروک نے 19 رنوں کی اننگ کھیلی۔ کپتان بٹلر صرف 6 رن بناسکے، جبکہ لیونگسٹن نے 23 گیندوں میں محض 9 رن بنائے۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستانی کپتان روہت شرما چیمپئنز ٹرافی میں مثبت سوچ لے کر میدان میں اتریں گے۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں کلین سویپ روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستان کی چوتھی کلین سویپ (بائی لیٹرل سیریز میں) ہے۔ اس معاملے میں روہت شرما نے دھونی اور وراٹ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جنھوں نے 3 مرتبہ یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

رائل چیلنجرس بنگلورو کے کپتان بنائے گئے رجت پاٹیدار، وراٹ کوہلی نے دی مبارک باد

بنگلورو: رائل چیلنجرس بنگلورو نے جمعرات کو آئی پی ایل 2025 کے لیے رجت پاٹیدار کو ٹیم کی کمان سونپ دی ہے۔ اس سلسلے میں آر سی بی نے سوشل میڈیا پوسٹ اور لائیو سیشن کے ذریعہ رجت پاٹیدار کو ٹیم کا نیا کپتان بنائے جانے کا اعلان کیا۔ آر سی بی نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈلس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کیپشن لکھا "آر سی بی کے اگلے کپتان ہیں.... کھیل کے کئی عظیم کھلاڑیوں نے آر سی بی کے لیے ایک وسیع کپتانی وراثت بنائی ہے اور اب اس متوجہ، بے خوف اور بہترین کھلاڑی کے لیے ہمیں فخر کی طرف لے جانے کا وقت آگیا ہے۔ دباؤ میں پرسکون اور چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت، جیسا کہ انہوں نے ہمیں ماضی میں دکھایا ہے، آر سی بی کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگی۔ خواتین و حضرات چلیے اسے ہمارے اسپن بیٹر کے بنیں، جو پرسکون اور نرم ہے۔ رجت پاٹیدار۔" آر سی بی کے اسٹار کھلاڑی اور سابق کپتان وراٹ کوہلی نے بھی ایک ویڈیو جاری کرکے رجت پاٹیدار کو نیا کپتان بنائے جانے پر مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا، "رجت سب سے پہلے آپ کو نیک خواہشات! آپ اس فرنچائزی میں جس طرح بڑھے اور جس طرح آپ نے مظاہرہ کیا اس سے آپ نے ملک بھر کے آر سی بی فینس کے دلوں میں جگہ بنائی، وہ واقعی آپ کو کھیلتے دیکھنے کے لیے پر جوش ہیں۔ آپ کپتان بننے کے حقدار ہیں۔" کوہلی نے آگے کہا، "میں اور پوری ٹیم آپ کے پیچھے کھڑی ہے اور آپ کو ہماری پوری حمایت حاصل ہے۔ یہ بڑی ذمہ داری ہے۔ میں نے طویل وقت تک کپتانی کی ہے۔ فاف ڈو پلیسس نے گزشتہ سال کپتانی کی۔ آپ کو اس ذمہ داری کو آگے لے جاتے ہوئے دیکھنا آپ کے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ آپ نے کپتانی حاصل کرنے کا اعزاز کمایا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ طاقت کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔" واضح ہو کہ آر سی بی نے بدھ کو بتایا تھا کہ جمعرات کو آئندہ سیزن کے لیے کپتان کے نام کا اعلان ہوگا۔ اس وقت قیاس لگایا جا رہا تھا کہ کوہلی دوبارہ ٹیم کے کپتان بنیں گے۔ ویسے یہ بھی رپورٹ تھی کہ اگر کوہلی کپتانی کرنے سے انکار کرتے ہیں تو رجت پاٹیدار اور کرونال پانڈیا کے نام دوڑ میں سب سے آگے ہیں۔ آر سی بی نے آج رجت پاٹیدار کے نام پر مہر لگا دی۔ رجت پاٹیدار کی بات کی جائے تو انہوں نے صرف 4 سال میں ہی اپنی قسمت کو چمکا دیا ہے۔ انہوں نے 2021 میں آر سی بی کی طرف سے آئی پی ایل کا ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے ابھی تک 27 آئی پی ایل میچ کھیلے ہیں جس میں 799 رن بنائے۔ ان کا اوسط 74.37 ہے جبکہ اسٹرائک ریٹ 85.158 رہا ہے۔ پاٹیدار گھریلو کرکٹ میں مدھیہ پردیش کی ٹیم کی کمان سنبھال چکے ہیں۔ آئی پی ایل کا آٹھواں سیزن اگلے مہینے شروع ہو رہا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ 17 سال سے آئی پی ایل جیتنے کا خواب دیکھ رہی آر سی بی کو اس بار پاٹیدار کی کپتانی میں وہ خوشگوار لمحہ حاصل ہوگا یا نہیں۔

گمبھیر نے نوجوان کھلاڑیوں کو سپورٹ کرنے پر زور دیا

احمد آباد: ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے بدھ کو انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں 142 رن کی شاندار جیت درج کی۔ اس فتح میں نوجوان بلے باز شبھمن گل کی سنچری نے اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے میچ کے بعد گل کی تعریف کی اور نوجوان کھلاڑیوں کو مسلسل سپورٹ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آسٹریلیا کے دورے کی خراب فارم کو پیچھے چھوڑتے ہوئے گل نے انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں زبردست واپسی کی۔ انہوں نے تین میچوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اپنی افادیت ثابت کی۔ آسٹریلیا کے دورے پر پانچ اننگز میں صرف 93 رن بنانے والے گل نے احمد آباد میں اپنی سنچری سے ناقدین کو منہ توڑ جواب دیا۔ گمبھیر نے گل کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "وہ اب بھی ایک نوجوان بلے باز ہیں اور تمام فارمیٹس میں کامیاب ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ مشکل ہے، لیکن انہوں نے وہاں بھی اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ ہمیں ہر اننگز کے بعد نوجوان کھلاڑی کا اندازہ لگانے کے بجائے انہیں مسلسل سپورٹ کرنا چاہیے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہندوستانی کرکٹ کا مستقبل بہت روشن ہوگا۔ شریس ایر نے بھی انگلینڈ کے خلاف سیریز میں اہم اننگز کھیلی تھی۔ وراٹ کوہلی کی غیر موجودگی کی وجہ سے پہلے میچ کے لیے ٹیم میں شامل کیے گئے ایر کے بارے میں گمبھیر نے واضح کیا کہ یہ یقینی ہے کہ انہیں پورے دورے میں موقع دیا جائے گا۔ گمبھیر نے کہا، "شریس کو بینچ پر نہیں بٹھایا جانا چاہیے تھا۔ ہم پہلے میچ میں یشسوی جیسوال کو موقع دینا چاہتے تھے کیونکہ وہ آسٹریلیا میں شاندار فارم میں تھے۔ لیکن ہم جانتے تھے کہ شریس مڈل آرڈر میں ہمارے لیے ایک اہم کھلاڑی ثابت ہوں گے۔" چیمپئنز ٹرافی سے قبل ٹیم انڈیا کو بڑا دھچکا لگا جب تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ تاہم ہندوستانی گیند بازوں نے انگلینڈ کے خلاف موثر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ گمبھیر نے کہا، "ہرشیت رانا اور ارشدیپ سنگھ نے شاندار گیند بازی کی۔ بمراہ کی کمی ضرور محسوس کی جائے گی لیکن محمد شامی جیسے تجربہ کار گیند باز کی موجودگی سے ٹیم کو فائدہ ہوگا۔ کسی کھلاڑی کی عدم موجودگی نئے کھلاڑیوں کے لیے بڑا موقع ثابت ہو سکتی ہے۔" بھارت نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے بنگلہ دیش کے خلاف پہلے میچ کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ میں ہرشیت رانا اور ورون چکرورتی کو شامل کیا ہے۔ گمبھیر نے اس فیصلے کے بارے میں کہا، "ورون کو ٹیم میں شامل کرنے کی وجہ درمیانی اوورز میں وکٹ لینے کے آپشن کو مضبوط کرنا ہے۔ وہ مخالف ٹیموں کے لیے 'ایکس فیکٹر' ثابت ہو سکتے ہیں، خاص کر ان ٹیموں کے لیے جو ان کے خلاف زیادہ نہیں کھیلی ہیں۔ بھارت نے اب چیمپئنز ٹرافی کی تیاریاں شروع کر دی ہیں، جہاں ٹیم کو نوجوان کھلاڑیوں سے بڑی کارکردگی کی توقع ہوگی۔

ڈبلس میچوں میں مہاراشٹر اور تمل ناڈو کا دبدبہ

دہرادون: اتراکھنڈ میں جاری 38 ویں قومی کھیلوں کے ٹیبل ٹینس میچوں میں چوتھے دن زبردست جوش و خروش رہا۔ مہاراشٹر اور تمل ناڈو کے کھلاڑیوں نے خواتین، مردوں اور مکسڈ ڈبلس مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ خواتین کے ڈبلز ایونٹ: مہاراشٹر نے طلائی تمغہ جیت لیا۔ سیمی فائنل میں مہاراشٹر کی سواستیکا گھوش اور دیا چتالے نے مغربی بنگال کی کوشانی ناتھ اور پرپتی سین کو 11-9، 11-7، 5-11، 10-12، 8-11 سے شکست دی۔ دوسری جانب تمل ناڈو کی تھیاشری اور کاویاشری نے مغربی بنگال کی ایسیکا مکھرجی اور موساداس کو 2-11، 11-8، 11-13، 11-8، 11-7 سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ فائنل میں مہاراشٹر کی سواستیکا گھوش اور دیا چتالے نے زبردست واپسی کی اور تمل ناڈو کی تھیاشری منی اور کاویاشری بھاسکر کو 11-6، 11-8، 9-11، 7-11، 6-11 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ مردوں کے ڈبلز: تمل ناڈو نے دونوں تمغے جیتے۔ سیمی فائنل میں تمل ناڈو کے ساتھین اور املراج نے مہاراشٹر کے ریگن اور سدھیش کو 11-4، 7-11، 14-12، 9-11 سے شکست دی۔ دوسری جانب ابھینندھ اور پریتش نے مغربی بنگال کے آکاش پال اور رونت بھانجا کو 11-7، 10-12، 10-12، 8-11 سے شکست دی۔ فائنل میچ تمل ناڈو کی دو جوڑیوں کے درمیان کھیلا گیا جس میں ساتھین گیانشیکرن اور املراج انتھونی نے پی بی کو شکست دی۔ اور پریتش سریش راج کو 11-8، 4-11، 11-5، 6-11، 7-11 سے ہرا کر طلائی تمغہ جیتا۔ مکسڈ ڈبلز: مہاراشٹر اور مغربی بنگال کے کھلاڑیوں کی زبردست کارکردگی مکسڈ ڈبلز کے سیمی فائنل میں مہاراشٹر کی دو جوڑیوں کے درمیان مقابلہ ہوا جس میں چتنے سوما اور رتھ رشیا نے ریگن البوکرک اور سواستیکا گھوش کو 10-12، 6-11، 5-11 سے شکست دی۔ دوسرے سیمی فائنل میں مغربی بنگال کے انیربان گھوش اور ایسیکا مکھرجی نے مہاراشٹر کے جیش امت مودی اور تنیشا سچے کو نیچا کو 4-11، 9-11، 9-11 سے شکست دی۔ مکسڈ ڈبلز کا فائنل دلچسپ ہونے کی توقع ہے جہاں مہاراشٹر اور مغربی بنگال کی جوڑی آمنے سامنے ہوں گی۔ قومی کھیل کے ٹیبل ٹینس میچوں میں مہاراشٹر اور تمل ناڈو کا دبدبہ دیکھنے میں آیا۔ مہاراشٹر نے خواتین کے ڈبلز میں سونے کے تمغے جیتے جبکہ تمل ناڈو نے مردوں کے ڈبلز میں سونے کے تمغے جیتے ہیں۔ اب سب کی نظریں مکسڈ ڈبلز کے فائنل پر ہیں جہاں ایک اور دلچسپ میچ دیکھنے کو ملے گا۔

2034 فیفا ورلڈ کپ: سعودی عرب میں

شراب پر پابندی عائد، سفیر نے تصدیق کی

لندن: سعودی عرب میں 2034 فیفا ورلڈ کپ کے دوران شراب کی اجازت نہیں ہوگی۔ برطانیہ میں سعودی سفیر شہزادہ خالد بن بندر السعود نے بدھ کو اس کی تصدیق کی۔ ایل بی سی ریڈیو اسٹیشن کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ سعودی عرب میں کہیں بھی شراب فروخت نہیں کی جائے گی۔ یہ فیصلہ 2022 کے قطر ورلڈ کپ سے الگ ہے، جہاں خصوصی پرستاروں کے علاقوں اور فائیو اسٹار ہوٹلوں میں شراب زیادہ قیمتوں پر دستیاب تھی۔ شہزادہ خالد نے کہا، "فی الحال ہم شراب کی اجازت نہیں دیتے ہیں۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ سعودی عرب اپنی ثقافتی اور مذہبی روایات کا احترام کرتے ہوئے ورلڈ کپ کی میزبانی کرے گا۔ اس نے زور دے کر کہا، "ہر ایک کی اپنی ثقافت ہے۔ ہم لوگوں کو اپنی ثقافت کی حدود میں رہنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہم کسی اور کے لیے اپنی ثقافت کو تبدیل نہیں کرنا چاہتے۔" سفیر نے یہ بھی واضح کیا کہ ورلڈ کپ صرف سعودی عرب کا نہیں بلکہ ایک عالمی ایونٹ ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ہر اس شخص کو خوش آمدید کہیں گے جو اس ٹورنامنٹ کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔" سعودی عرب میں 2034 فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی کے حوالے سے پہلے ہی بات چیت جاری ہے۔ کھیلوں کے ساتھ ساتھ یہ ایونٹ سعودی عرب کی ثقافت اور روایات کو بھی دنیا کے سامنے پیش کرے گا۔

زخمی بمراہ اور فٹ یشسوی چمپئن ٹرافی کیلئے ہندوستانی ٹیم سے باہر

ٹیم انڈیا کے اہم گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئن ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں جبکہ شاندار کارکردگی کے باوجود یشسوی جیسوال بھی ٹیم انڈیا میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ان کی جگہ کرناٹک کے اسپنر ورون چکرورتی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے پریس ریلیز کے ذریعے ان تبدیلیوں کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کی وجہ سے ۲۰۲۵ء کی آئی سی سی چیمپئن ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے ان کی جگہ ہرشیت رانا کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ورون چکرورتی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یشسوی جیسوال کی جگہ لیں گے جنہیں ابتدائی طور پر عارضی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئن ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، وراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ہرشیت رانا، تیز گیند باز محمد سمیع، عرشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجا، اور اسپنر ورون چکرورتی۔ واضح رہے کہ ورون چکرورتی نے گزشتہ کچھ عرصے میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرس کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ اب تک ۱۸ ٹی ۲۰ میچوں میں ۳۳ وکٹ لے چکے ہیں جس میں انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں کھیلی جانے والی ٹی ۲۰ سیریز میں ۱۴ وکٹ شامل ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایک ون ڈے میں ایک وکٹ حاصل کیا۔ ہندوستان چیمپئن ٹرافی ۲۰۲۵ء میں اپنا پہلا میچ ۲۰ فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا جب کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ ۲۳ فروری کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اپنا آخری گروپ میچ ۲ مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گا۔ خیال رہے کہ ہندوستانی ٹیم اپنے میچ متحدہ امارات میں کھیلے گی اور اگر وہ فائنل میں آتی ہے تو فائنل بھی یہیں ہوگا۔

اچھی تعلیم کا نظم دھرتی آبا برسا منڈا کے خیالات اور خوابوں کو پورا کر سکے گی: بندھو ترکی

چکردھر پور/بندگاؤں: جھارکھنڈ حکومت کی کوآرڈینیشن کمیٹی کے رکن اور سابق وزیر بندھو ترکی بندگاؤں بلاک کے لمبائی گاؤں پہنچے، برہیت برادری کے لوگوں نے روایتی انداز میں ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ سابق وزیر نے عوامی دربار منعقد کیا اور عام لوگوں کے مسائل سنے اس دوران وہاں موجود لوگوں نے انہیں لمبائی گاؤں کی سڑک، ہینڈ پمپ کی تعمیر نو، جنگلاتی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت، ابوا ہاؤسنگ اور پنشن اسکیم کے بارے میں بتایا۔ سابق وزیر بندھو ترکی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بندگاؤں میرے لیے پرانا نہیں ہے، یہ گاؤں میری بہن کے سسرال کا گاؤں ہے، شری ترکی نے کہا کہ آج یہاں آنے کا مقصد آپ سب سے ملنا اور یہاں کے مسائل کو مشن موڈ میں حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہاں کے لوگ مارڈر اور موسل سے گولہ باری کر کے چاول نکالتے تھے اور کسی کے پاس موبائل فون نہیں تھا لیکن اب وقت بدل گیا ہے اور زمانے کے مطابق اب وقت آگیا ہے کہ ہم ریاست کو بچانے کے لیے ارتکاز اور ذہانت سے لڑیں۔ ہر گاؤں اور گھر کے تمام بچوں کو تعلیم دینا ہے، تب ہی ہماری آنے والی نسل دھرتی ابا برسا منڈا کے خیالات اور خوابوں کو پورا کر سکے گی، تعلیم حاصل کر کے ہی ہم برہیت کی روایت کو بچا سکیں گے اور اپنے حقوق کے لیے بے خوف ہو کر لڑ سکیں گے۔ سابق وزیر نے کہا کہ یہ ابوا راج ابوا سرکار ہے لیکن ہمیں بھی اپنی آنکھیں، کان اور ناک کھلے رکھنے ہوں گے، یہ حکومت اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ حکومت کی تمام فلاحی اسکیموں کا فائدہ تمام ضرورت مندوں کو ملے گا۔ جنتا دربار میں ہی سابق وزیر نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ معذور برسی منڈا اور پربھو منڈو کو ٹرائی سائیکل فراہم کریں اور دونوں معذور افراد کو مناسب علاج کے لیے مالی امداد بھی دی۔ سابق وزیر نے عوامی دربار میں موجود تمام مرد و خواتین میں دھوتی اور ساڑھی تقسیم کی۔ کانگریس کے ضلع صدر چندر شیکھر داس، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر پریتم بنکیرا، چکردھر پور بلاک صدر وجے صد، یوتھ کانگریس کے ضلع نائب صدر سندیپ مہتو، ضلع جنرل سکریٹری سنی رابرٹ انقونی، ضلع سکریٹری پراتک کمار، بندگاؤں یوتھ صدر روی مونڈری، 20 نکاتی رکن اشیشان ہاپڈگڈا، نیان، گرامی منڈا اور سو فیصد لوگ موجود تھے۔

میری پہلی ترجیح عوام کی خدمت ہے: وزیر صحت

جامتاڑا، 13/فروری، (نمائندہ) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری جمعرات کو جامتاڑا کے صدر اسپتال میں ایک تشخیصی نظام کا افتتاح کرنے پہنچے۔ اس دوران اس کا کرتہ پھٹ گیا۔ اس پر عرفان انصاری نے صحافیوں کو اپنا کرتہ دکھاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے وزیر صحت کا یہ حال ہے۔ ہم سادہ زندگی گزارتے ہیں اور میری پہلی ترجیح عوام کی خدمت ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس دوران وزیر صحت نے مسکراتے ہوئے کہا کہ دیکھیں ہم کس طرح حرکت کرتے ہیں اور غریبوں کی خدمت کرتے ہیں۔ تاہم پہلے تو عرفان انصاری میڈیا کو اپنا پھٹا ہوا کرتہ دکھا رہے تھے۔ لیکن پھر بعد میں ان کے مشیر نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا۔ اس کے بعد وزیر کو اپنا پھٹا ہوا کرتہ چھپاتے دیکھا گیا۔ تاہم عرفان انصاری اپنا کرتہ چھپاتے ہوئے بھی مسکرا رہے تھے۔

99 گروپ ہمیشہ کھلاڑیوں کے ساتھ کھڑا رہے گا: شیام پانڈے

دھنباد، 13/فروری، (نمائندہ) جھارکھنڈ کے 99 گروپ اور پیرا اولمپک کمیٹی کے زیر اہتمام، چینئی میں منعقد ہونے والے 23 ویں قومی پیرا ایتھلیٹکس مقابلے میں حصہ لینے والی پوری 16 رکنی جھارکھنڈ پارا ٹیم کے لیے بطور اسپانسر 99 فاؤنڈیشن کے بینکویٹ ہال میں ڈریس لانچنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر 99 فاؤنڈیشن بینکویٹ ہال میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں جھارکھنڈ کی پیرا اولمپک کمیٹی کے ٹیم کوآرڈینیٹر کمار گورو نے کہا کہ ہمارے جھارکھنڈ میں معذور کھلاڑیوں کے لیے حکومتی سطح سے تعاون حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ ہمیں کوئی تعاون نہیں ملتا لیکن آج 99 فاؤنڈیشن نے جھارکھنڈ کے تمام معذور کھلاڑیوں کے لیے ایک الگ شعلہ روشن کیا ہے اور اس کے لیے جھارکھنڈ کی اولمپک کمیٹی ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ ہمارے کھلاڑی چینئی جائیں گے اور تمغے جیت کر ہمارے جھارکھنڈ کا نام روشن کریں گے۔ یہ جرسی 99 گروپ کے سی ایم ڈی شیام پانڈے، کمار گورو، قومی کھلاڑی کاجل کماری اور پون کمار نے مشترکہ طور پر جاری کی تھی۔ شیام پانڈے، 99 فاؤنڈیشن کے سی ایم ڈی کھلاڑی کاجل کماری کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی اور فاؤنڈیشن تمام کھلاڑیوں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

شب برات کے دن اسکول، کالج اور دفاتر بند رہیں گے

گریڈیہہ، 13/فروری، (نمائندہ) شب برات کے موقع پر کل یعنی 14 فروری کو تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ کل شب برات ہے جو مسلمانوں کا خاص تہوار ہے۔ یہ تہوار مسلم کمیونٹی میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے، اس موقع پر گھروں، دکانوں اور عمارتوں کو روشنیوں سے سجایا جاتا ہے، اس کے بعد لوگ مسجدوں اور گھروں میں رات بھر جاگ کر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اس موقع پر محکمہ پرسونل نے اس سلسلے میں احکامات جاری کیے ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 14 اکتوبر 2024 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت جھارکھنڈ ریاستی حکومت کے تحت تمام دفاتر کے لیے سال 2025 میں مختلف تہواروں اور مواقع پر تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ مذکورہ نوٹیفکیشن میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے 14 فروری 2025 (جمعہ) کو نگوشی ایبل انسٹرومنٹ ایکٹ کے تحت شب برات کے موقع پر تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔

علاقائی اسپتال کا اچانک معائنہ کیا گیا

تیسرا، 13/فروری، (نمائندہ) بی سی سی ایل اور سی ایس آر کے تحت مینکولہ علاقے کے تیسرے علاقائی اسپتال میں ملازمین کے ساتھ ساتھ آس پاس کے دیہاتیوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہم علاج

اور صحت کی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ مذکورہ باتیں علاقہ جنرل منیجر انل سنہا نے اسپتال کا معائنہ کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے سی ایم او ڈاکٹر شاسوتی پنڈت، ڈاکٹر سوربھ آنند اور ڈاکٹر نوو ڈو کے ساتھ صحت سے متعلق دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ کسی قسم کی دشواری ہو تو بتائیں، ہم اسے حل کر لیں گے، لیکن صحت کی سمت میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ اسپتال کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ لوگوں سے مدد درکار ہے۔ اگر سب مل کر کام کریں تو گاؤں والوں کو اس اسپتال سے بہت فائدہ ہوگا۔ علاقائی ماحولیات افسر روہت سیٹی نے ماحولیات کے تحفظ کے لیے درخت لگانے کی بھی ہدایت دی۔ اس دوران الکادیہا پنچایت کے ہیڈ نمائندے سنجے کمار داس موجود تھے۔ عوام کو صحت کی اعلیٰ سہولیات میسر ہونی چاہئیں۔ اس موقع پر اسپتال کے فارماسسٹ انجنی کمار، راکیش سنہا، طوفان سنگھ، جگدیش ساہو اور اسپتال کا عملہ موجود تھا۔

جھریا ایم ایل اے نے بیت الخلا کی تعمیری کام کا سنگ بنیاد رکھا

جھریا، 13/فروری، (نمائندہ) جھریا ایم ایل اے محترمہ راگنی سنگھ نے جمعرات کو مڈل اسکول انڈسٹریز کیمپس میں بیت الخلاء کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ بیت الخلا کی تعمیر کا کام بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، دھنباد کرے گا۔ یہ بیت الخلا 9 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ ایم ایل اے راگنی سنگھ نے اس موقع پر کہا کہ مڈل اسکول انڈسٹریز کی طالبات کو کافی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ لوگوں نے اس مسئلہ سے آگاہ کیا۔ اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اسکول میں بیت الخلاء بنائے جا رہے ہیں۔ بیت الخلاء کی تعمیر اچھے معیار کی ہونی چاہیے۔ کیونکہ یہ طلبہ کے مستقبل کا سوال ہے۔ بیت الخلاء کی تعمیر سے یہاں کی طالبات کو کافی سہولت ملے گی۔ اس موقع پر پرنسپل اشوک سنگھ، منڈل صدر ترون، سنتوش شرما، منوج گوپ، پپو پاسوان، پپو پوری، شرمیلا دیوی، انیتا دیوی اور دیگر بی جے پی کارکنان موجود تھے۔

دیوگھر میں بم سے ہیڈ ماسٹر کو ہلاک کر دیا گیا

دیوگھر، 13/فروری، (نمائندہ) جمعرات کو دیوگھر کے مادھوپور تھانہ علاقے کے تحت پرسول میں مجرموں نے مہاور مڈل اسکول، مادھوپور کے ہیڈ ماسٹر کو بم سے مار ڈالا۔ وہ جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس یونین، دمکا کے ڈویژنل نائب جنرل سکریٹری بھی تھے۔ یہ واقعہ جمعرات کی صبح 10.9 بجے پیش آیا۔ اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ واقعہ کے پیچھے زمین کا تنازعہ ہو سکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہیڈ ماسٹر سنجے کمار اس صبح 10:9 بجے اپنے اسکوٹر پر ہیدا نوادیہ کی طرف اپنے اسکول سے ایم ڈی ایم کا کچھ سامان لینے جا رہے تھے۔ سکول سے 100 میٹر کے فاصلے پر پہلے سے گھات لگائے بیٹھے دو نامعلوم مجرموں نے اچانک اس پر بم سے حملہ کر دیا۔ مجرموں نے اس پر یکے بعد دیگرے دو بم پھینکے جس سے اس کا چہرہ مسخ ہو گیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ دھماکا اتنا زوردار تھا کہ گرد و نواح کا علاقہ لرز اٹھا۔ واردات کے بعد ملزمان پیدل فرار ہو گئے۔

22 فروری کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی تیاری کو لیکر میٹنگ

گملا: 22 فروری 2025 کو ہونے والی آئندہ خصوصی لوک عدالت اور 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے سلسلے میں، معزز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، گملا، شری دھرو چندر مشرا، ایڈووکیٹ، جوڈیشل افسران اور دیگر افسران کے ساتھ مسلسل میٹنگ کر رہے ہیں تاکہ آنے والے مقدمات میں بڑی تعداد میں افسران کو ہدایت دی جا سکے۔ خصوصی لوک عدالت اور قومی لوک عدالت اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آج معزز چیف ڈسٹرکٹ جج نے جوڈیشل افسران، وکلاء، ثالثوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگ کی اور انہوں نے 22 فروری کو ایک خصوصی لوک عدالت منعقد کرنے کا فیصلہ کیا جس میں شادی کے معاملات اور چیک باؤنس کے معاملات کو خصوصی طور پر چلایا جائے گا جس کے لیے اس خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ضلعی جج نے 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے بارے میں بھی عہدیداروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔

لوکو ٹینک کی تزئین و آرائش کے کام میں تیزی لانے کی ہدایت

دھنباد، 13/فروری، (نمائندہ) دھنباد کے ڈپٹی کمشنر کم ضلع مجسٹریٹ محترمہ مادھوی مشرا نے جمعرات کو امرت 0.2 کے تحت لوکو ٹینک کی تزئین و آرائش کے کام کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے لوکو ٹینک کے ارد گرد ہونے والے تعمیراتی کام، زیر تعمیر باؤنڈری وال، ٹکٹ آفس، بیت الخلاء، قدموں وغیرہ کا

جائزہ لیا۔ کام کی رفتار تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ معائنہ کے دوران ٹھیکیدار منموہن گروور نے بتایا کہ ریلوے لائن کے اطراف کے علاقے کو چھوڑ کر لوکو ٹینک کے تینوں اطراف میں مارننگ واک ٹریک بنایا جائے گا۔ روشنی کے انتظامات بھی کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ عام لوگوں کے لیے پارک، گیزبو، اوپن جم، اسٹریٹ لائٹس اور پارکنگ کی جگہ دستیاب ہوگی۔

ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن نے روڈ سیفٹی ریلی اور بیداری سیشن کا انعقاد کیا

جوڑاپوکھر، 13/فروری، (نمائندہ) ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن نے آج 15 جنوری سے 14 فروری تک 36 ویں قومی روڈ سیفٹی مہینے کے موقع پر سڑک کی حفاظت سے متعلق آگاہی ریلی اور سیشن کا اہتمام کیا۔ اس ریلی کو ٹاٹا اسٹیل کے جھریا ڈویژن کے جنرل منیجر سنجے راجوریا نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی جنرل منیجر کے دفتر سے شروع ہو کر ٹاٹا اسٹیل فاؤنڈیشن کے دفتر پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس میں ٹاٹا اسٹیل کے سیکورٹی ڈپارٹمنٹ اور ٹاٹا اسٹیل فاؤنڈیشن کے افسران، ٹاٹا اسٹیل کے ملازمین اور مدر ٹریسا اسکول کے طلباء شامل تھے۔ اس دن رکل ہائی اسکول میں روڈ سیفٹی بیداری سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 60 طلباء نے روڈ سیفٹی کے اہم اصولوں اور رہنما خطوط کے بارے میں سیکھا، جن میں ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا استعمال، ٹریفک قوانین کی پیروی، چلنے کے محفوظ طریقے، تیز رفتاری کے خطرات، اسکول بسوں اور وینوں میں محفوظ طریقے سے سوار ہونا، اور سڑک کے نشانات کو سمجھنا شامل ہیں۔ اس موقع پر آلوک کمار سنہا سینئر منیجر لاجسٹکس و سیکورٹی، منیجر سیفٹی، اور ابھیجیت کمار اسسٹنٹ منیجر مائننگ نے طلباء سے بات چیت کی۔ اس پروگرام کا اہتمام ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن کے سیفٹی اور سیکورٹی محکموں کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ قومی روڈ سیفٹی مہینہ ایک سالانہ تقریب کے طور پر کام کرتا ہے تاکہ سڑک استعمال کرنے والوں، ڈرائیوروں، پیدل چلنے والوں، سائیکل سواروں اور موٹر سائیکل سواروں کو سڑک کی حفاظت کو فروغ دینے کی ان کی ذمہ داری یاد دلائی جائے۔

پھیپھڑوں کی صحت پر توجہ دینا نہایت ضروری: ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج

دھنباد، 13/فروری، (نمائندہ) ایشین اسپتال دھنباد سینٹر کی تجربہ کار اور ماہر پلمونولوجسٹ ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج نے ایک 60 سالہ مریض کا کامیاب علاج کیا، جو 2 سال سے پھیپھڑوں میں پانی جمع ہونے کی سنگین پیچیدہ بیماری میں مبتلا تھا، جدید ترین ٹیکنالوجی کی مدد سے اسے مکمل طور پر صحت مند بنا دیا۔ پھیپھڑوں کے اس سنگین مسئلے میں مبتلا مریض نے کئی شہروں کے کئی اسپتالوں کا دورہ کیا لیکن مکمل طور پر ٹھیک نہ ہو سکے۔ پھیپھڑوں میں پانی کی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔ مریض کی سنگین بیماری کو ایک چیلنج کے طور پر قبول کرتے ہوئے، ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج نے پھیپھڑوں میں پانی کا پتہ لگانے کے لیے جدید ترین minimally invasive میڈیکل تھروکوسکوپی کی۔ اس عمل کے ذریعے پھیپھڑوں کی سائیڈ سے اندر جا کر پھیپھڑوں کی تشخیص کی گئی اور پانی کے منبع کا پتہ چلا۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر پھیپھڑوں کے مسئلے کا یہ کامیاب علاج پہلی بار دھنباد میں ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج نے کیا۔ اس کی درست رپورٹ کی بنیاد پر مریض کو صحیح شواہد پر مبنی علاج دیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے مریض صحت مند ہے اور راحت کی سانس لے رہا ہے۔ ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج نے کہا کہ پھیپھڑوں میں پانی جمع ہونے کی سینکڑوں وجوہات ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق دھنباد شہر دوسرے شہروں کے مقابلے بہت آلودہ شہر ہے۔ اس لیے سینے اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کے بارے میں احتیاط اور چوکنا رہنا ضروری ہے۔ چھوٹی سی کھانسی کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اس مسئلے کو کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھانا چاہیے۔ سینے کے امراض جیسے کھانسی، سانس لینے میں دشواری، کھانسی کے دوران خون آنا، وزن میں کمی سینے کی بیماریوں کی علامات ہیں۔ ان مسائل میں مریض کو فوری طور پر ماہر امراض قلب سے رجوع کرنا چاہیے اور مکمل چیک اپ کروانا چاہیے تاکہ سینے کی بیماریوں کی جڑ کا پتہ لگایا جا سکے اور مریض کا مکمل علاج ہو سکے اور سگریٹ کے استعمال سے پرہیز، گرد آلود جگہوں پر ماسک پہننا، متوازن خوراک لینا اور باقاعدہ یوگا کرنا بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر بندیکا پرتھوی راج نے سینے کی اچھی صحت کے حوالے سے ایک اہم پیغام دیا کہ انتہائی آلودہ شہروں میں آلودگی کی وجہ سے پھیپھڑوں کی صحت پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔

بھارتی پارلیمنٹ میں اردو کی گونج: ایک خوش آئند آغاز

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

یہ ایک غیر متوقع مگر خوش آئند لمحہ ہے کہ وہ حکومت، جس پر بارہا مسلم مخالف پالیسیوں کے الزامات لگے، جس کے دور میں اردو زبان کو بارہا حاشیے پر دھکیلنے کی کوششیں ہوئیں، آج اسی حکومت نے پارلیمنٹ میں اردو کے ترجمے کی سہولت فراہم کر کے ایک مثبت قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت، جسے عمومی طور پر مسلمانوں کے لئے تعصب کا حامل سمجھا جاتا ہے، آج ایک ایسی زبان کو اس کے حق کی ایک ہلکی سی جھلک دینے پر آمادہ ہوئی ہے، جو برصغیر کی تہذیب وثقافت کی علامت ہے۔ اس فیصلے نے نہ صرف اردو زبان سے محبت کرنے والوں کو حیران کیا، بلکہ یہ ثابت کیا کہ حکومت اگر چاہے تو زبانوں کے تئیں اپنے رویے میں وسعت پیدا کر سکتی ہے۔ اردو، جس کی بنیاد صدیوں کی گنگا جمنی تہذیب پر استوار ہے، آزادی کے بعد سے مسلسل نظر انداز ہوتی رہی۔ اگرچہ آئینی سطح پر یہ ہندوستان کی 22 تسلیم شدہ زبانوں میں شامل ہے، مگر عملی طور پر اسے وہ مقام کبھی نہ مل سکا جو دیگر زبانوں کو حاصل تھا۔ آج جب پارلیمنٹ میں اسپیکر اوم برلا نے اعلان کیا کہ اردو ان چھ زبانوں میں شامل ہے، جن کے لیے ترجمے کی سہولت دی جا رہی ہے، تو یہ کم از کم رسمی سطح پر ایک مثبت پیش رفت ضرور ہے۔ اس اقدام سے پارلیمنٹ میں اردو بولنے والے نمائندوں کو آسانی ہوگی اور اردو اپنی گمشدہ شناخت کو تھوڑا سہارا دے سکے گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی حکومت نے اردو کے لیے سنجیدگی دکھائی ہے، اور اگر یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے تو یقیناً یہ اقدام نریندر مودی کا ایک روشن کارنامہ ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ ایک کھلا راز ہے کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں پر اردو داں طبقے نے ہمیشہ انگلیاں اٹھائی ہیں، مگر آج جب ایک مثبت قدم اٹھایا گیا ہے، تو انصاف کا تقاضا ہے کہ اس کا اعتراف بھی کیا جائے۔ کیا یہ محض ایک رسمی اعلان ہے یا حکومت واقعی اردو کو اس کا حق دینے کے لیے سنجیدہ ہے؟ اگر مودی سرکار واقعی اردو کے تئیں دیانت دار ہے تو یہ سلسلہ یہیں رکنا نہیں چاہیے۔ اردو کو تعلیمی نصاب میں دوبارہ مضبوط مقام دینا ہوگا، سرکاری دفاتر میں اسے عملی زبان کے طور پر تسلیم کرنا ہوگا، اور اردو صحافت کو وہ آزادی دینی ہوگی جو دیگر زبانوں کو حاصل ہے۔ اگر حکومت اس سمت میں مزید قدم بڑھاتی ہے، تو نریندر مودی کا نام تاریخ میں ان رہنماؤں میں لکھا جائے گا جنہوں نے ہندوستان کی تہذیبی وراثت کی حفاظت کی، اور اردو کے ساتھ ساتھ خود کو بھی امر کر دیا۔

یہ خوشی اپنی جگہ، مگر کیا یہ اردو کا وہ مقام ہے جس کی یہ حق دار تھی؟ کیا اردو صرف پارلیمانی ترجمے تک محدود رہے گی، یا حکومت آگے بڑھ کر اسے ایک زندہ زبان کے طور پر ترقی دینے کے عملی اقدامات کرے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو وقت کے ساتھ جواب طلب رہیں گے۔ اگرچہ آج کا دن اردو کے لیے ایک روشن دن ضرور ہے، مگر یہ روشنی تب ہی مکمل کہلائے گی جب اردو کو اسکولوں، یونیورسٹیوں، دفتری معاملات، اور عوامی زندگی میں دوبارہ وہ عزت ملے گی جو کسی بھی زبان کا بنیادی حق ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مودی سرکار اس چھوٹے مگر معنی خیز قدم کو ایک بڑی تحریک میں بدل دے گی، اور اردو کو صرف زبانی جمع خرچ تک محدود رکھنے کے بجائے اسے ایک حقیقی سرکاری زبان کے طور پر فروغ دے گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ محض اردو کی فتح نہیں ہوگی، بلکہ ہندوستان کی تہذیبی تکثیریت کی بھی جیت ہوگی۔ اور اگر مودی سرکار اردو کو اس کے جائز حقوق سے مکمل طور پر نوازدیتی ہے، تو آنے والی نسلیں نہ صرف اردو کو زندہ دیکھیں گی بلکہ نریندر مودی کا نام بھی ہمیشہ کے لیے اردو کی تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔

> یہ خوشی اپنی جگہ، مگر کیا یہ اردو کا وہ مقام ہے جس کی یہ حق دار تھی؟ کیا اردو صرف پارلیمانی ترجمے تک محدود رہے گی، یا حکومت آگے بڑھ کر اسے ایک زندہ زبان کے طور پر ترقی دینے کے عملی اقدامات کرے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو وقت کے ساتھ جواب طلب رہیں گے۔

یوم عاشقاں بے حیائی کے فروغ کا دن

مفتی عبدالمنعم فاروقی

اہل مغرب نے تہذیب جدید کے نام پر سال کے مخصوص دنوں کی مخصوص تاریخوں کو کسی خاص شخصیت یا پھر کسی خاص کام کی طرف منسوب کر کے اسے بطور یادگار منانے کا عوام میں رواج ڈالا ہے، یہ رواج اب مغرب سے نکل کر شمال، جنوب اور پوری دنیا میں پھیل چکا ہے، لوگ اسے بڑے ذوق وشوق سے منانے لگے ہیں اور مغرب کی رائج کردہ چیزوں کو اپنا کر خود کو تہذیب یافتہ اور مغرب کا پرستار ثابت کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہے ہیں، یہ لوگ آنکھیں بند کر کے اور انجام کی پرواہ کئے بغیر مغرب کی دیکھا دیکھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خود کو ماڈرن بتانے لگے ہیں، انہوں نے اسے تہذیب جدید اور آزاد فکر کا نام دیا ہے اور اسے نہ اپنانے والے کو دقیانوسی خیالات کا حامل بتا کر اسے ذہنی بیمار بتاتے ہیں، اہل مغرب نے آزادی، ذہنی آسودگی اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ کا نام دے کر ایسی ایسی چیزیں لوگوں کے درمیان ایجاد کی ہیں جس نے دھیرے دھیرے پورے معاشرہ کو اپنے شکنجے میں کس دیا ہے، کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا مرد وخواتین، کیا غریب وامیر اور کیا مغربی ومشرقی سبھی اس کے اسیر بن چکے ہیں اور بڑے اہتمام سے وہ سب کام کرنے لگے ہیں جسے مغرب نے ایجاد کیا تھا۔

مغرب نے جن بے ہودہ اور اخلاق سوز چیزوں کو فروغ دیا ہے ان میں سے ایک یوم عاشقاں VALENTINE,S DAY بھی ہے جو ہر سال فروری کی چودہ تاریخ کو منایا جاتا ہے، اس دن بڑے اہتمام کے ساتھ لوگ اور خصوصاً نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کو محبت کا پھول دے کر اپنی محبت وچاہت کا اظہار کرتے ہیں، پوری دنیا یوم عاشقاں اور یوم تجدید محبت (VALLENTINE'SDAY) بڑی دھوم دھام سے مناتی ہے، اجنبی اور غیر محرم نوجوان لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں، محبت کا اظہار واقرار کرتے ہیں اور بطور نشانی کے سرخ گلاب پیش کرتے ہیں، ایک دوسرے کو قیمتی تحفے وتحائف دیتے ہیں، ہوٹلوں میں رقص وسرور کی محفلیں سجائی جاتی ہیں، نوجوان لڑکے لڑکیاں پارکوں کا رخ کرتے ہیں اور وہاں ایک دوسرے کے باہوں میں باہیں ڈال کر بے حیائی کو فروغ دیتے ہیں، کہنے والوں نے بالکل سچ کہا ہے کہ اس دن بے حیائی عروج پر ہوتی ہے جسے دیکھ کر شائد شیطان بھی مسکراتا ہوگا اور اپنے آپ پر فخر کرتا ہوگا۔

ویلنٹائن ڈے کی ابتدا کیسے، کب اور کہاں ہوئی اس کے متعلق بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں بعض تاریخ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ رومی عیسائیوں کے خوشی منانے کا ایک خاص دن ہے، اس دن وہ تمام اخلاقی حدوں کو پار کر کے خوشی مناتے ہیں اور بعضوں کا کہنا ہے کہ تیسری صدی عیسوی میں روم میں ویلنٹائن نامی ایک پادری تھا جسے ایک راہبہ سے محبت ہوگئی تھی، چونکہ ان کے مذہب کی رو سے ان دونوں کی شادی ممکن نہیں تھی چنانچہ اس پادری نے ایک من گھڑت خواب کا سہارا لے کر آپسی ملاپ کی راہ نکالی، لیکن کلیسا کے اصولوں کے توڑنے کے جرم میں اسے قتل کر دیا گیا، اس کے بعد سے کچھ عاشق مزاجوں نے مل کر اس دن کو شہید محبت کا نام دے کر منانا شروع کیا، جن کے مزاجوں میں بے حیائی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، جو حرص وہوس کے پجاری تھے، جن کے تن من میں آوارگی پڑی ہوئی تھی اور جو حرام لذتوں کے عادی تھے انہیں تو گویا ایک موقع ہاتھ لگ گیا، انہوں نے نہ صرف اسے دھوم دھام سے منانا شروع کیا بلکہ اسے فروغ دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی، پھر کیا تھا دھیرے دھیرے یہ سلسلہ پھلتا اور پھیلتا گیا اور آج اسے تقریباً پوری دنیا میں منایا جاتا ہے اور بے حیائی کے فروغ دینے والوں کو مہذب اور معاشرہ کا اچھا طبقہ شمار کیا جاتا ہے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے، بے حیائی کو فروغ دینے والے مہذب نہیں بلکہ بے حیا اور سنجیدہ معاشرہ کی نظر میں مجرم ہوتے ہیں، ویلنٹائن ڈے یوم محبت نہیں بلکہ حقیقت نگاہی سے دیکھا جائے تو یہ یوم بے حیائی ہے، اس بے حیائی کے دن کو کل تک صرف مغربی ملکوں میں ہی منایا جاتا تھا افسوس کہ یہ بے حیائی وبے شرمی مغرب سے نکل کر ہمارے یہاں بھی پہنچ چکی ہے، بلکہ معاشرہ کا حصہ بنتی جارہی ہے، کسی زمانہ میں ہمارے معاشرہ میں بزرگوں کے سامنے اونچی آواز میں بات کرنا، نظریں ملا کر دیکھنا، بلند آواز سے ہنسنا اور گھر کے بڑوں کے سامنے میاں بیوی کا آپس میں بے تکلف بات کرنا معیوب اور تہذیب سے عاری سمجھا جاتا تھا، آج اسی معاشرہ کے نوجوان بڑے چھوٹوں کا لحاظ کئے بغیر اخلاقی حدوں کو پار کرتے ہوئے کھلے عام عشق ومحبت اور بے حیائی وبے شرمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، تیرہ فروری کی شب ہی سے سوشل میڈیا اور خصوصاً فون، واٹس اپ اور فیس بک پر محبت کے پیغامات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، چودہ فروری کی صبح چوراہوں پر پھولوں اور تحائف کے اسٹال سجائے جاتے ہیں، جہاں بڑی بے حیائی کے ساتھ نوجوان لڑکے لڑکیاں خریداری میں مصروف ہوتے ہیں، ہمارے ملک کے بعض شہر اور ان کے بعض علاقے تو یورپ کے بعض شہروں کو بھی مات دیتے ہوئے نظر آتے ہیں، جس نوجوان نے کبھی اپنے ماں باپ، بھائی بہن، بڑے بزرگ اور قرابت داروں سے اس طرح محبت کا اظہار نہ کیا تھا، آج وہی بڑی بے غیرتی کے ساتھ غیر محرم اور اجنبیوں سے اظہار محبت میں پیش پیش نظر آتا ہے۔

یہ سب کام اگر غیر کرتے تو اتنا غم نہیں ہوتا تھا لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کہ اس طرح کے بے ہودہ، بے شرم اور اخلاق سوز تہذیب سے عاری اور غیر اسلامی کاموں میں مسلمانوں کی خاصی تعداد بھی شریک ہے، ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں تہذیب اسلامی کو چھوڑ کر، تعلیمات نبوی سے منہ موڑ کر نہایت بے شرمی کے ساتھ اس طرح کی بے ہودہ، اخلاق سوز تقریبات میں شریک ہو رہے ہیں اور اسے اپنے لئے باعث فخر تصور کر رہے ہیں، حالانکہ ان کی عزت وعظمت اسلام سے وابستہ ہونے اور اسلامی تہذیب کو گلے لگانے میں ہے، مسلمان اپنے پاس تہذیب رکھتا ہے کہ اُسے پھر کسی تہذیب کی ضرورت نہیں، وہ کسی کی تہذیب وتمدن سے متاثر نہیں ہوتا بلکہ اپنی تہذیب وتمدن سے ضرور دوسروں کو متاثر کرتا ہے، مگر رونا اس بات کا ہے کہ مسلمان خود اپنی تہذیب وتمدن سے نا آشنا ہے، نہ اسے خدا کا حکم یاد ہے، نہ رسول خدا کی تعلیمات یاد ہیں اور نہ ہی اسلامی تہذیب سے واقفیت ہے، اسلامی تہذیب وہ شائستہ تہذیب ہے جس نے پوری دنیا پر اپنی الگ چھاپ چھوڑی، جسے گلے لگانا باعث صد افتخار سمجھا گیا، نہایت قلیل عرصہ میں اسلامی تہذیب نے پوری دنیا کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا، اسی تہذیب میں لپٹ کر بے بہت سے قبائل کو عزت وعظمت حاصل ہوئی اور بہت سی قوموں کو بلندی عطا ہوئی، جب سے مسلمانوں نے اس لباس کو نکال دیا تب سے وہ ننگے نظر آنے لگے ہیں، ان کی شناخت مٹ چکی ہے وہ مغربی تہذیب کا لبادہ اوڑھ کر ان کی تہذیب وتمدن اپنا کر ذلیل وخوار ہو رہے ہیں، تاریخ گواہ ہے کہ جس وقت عرب کے صحراؤں میں اسلام آفتاب ہدایت بن کر طلوع ہوا تو اس کے نور سے سارا عالم جگمگا اٹھا، در بدر بھٹکنے والے انسانوں کے لئے اسلام سایۂ عافیت بن گیا اور اس کی آب حیات تعلیمات سے پژمردہ انسانیت کو حیات نو حاصل ہوئی، وہ آیا اور آتے ہی ساری دنیا پر چھا گیا، اس نے ظلم کا قلع قمع کیا، بدامنی کا خاتمہ کیا، تعصبیت کی جڑوں کاٹ کر رکھ دیا، بے حیائی اور آوارگی کو پیروں تلے روند ڈالا، انسانوں کو جینے کا انداز بتایا اور زندگی گزارنے کا سلیقہ عطا کیا، اس نے انسانوں کو ایسی لاجواب اور مہذب تہذیب عطا کی جس کی دنیا میں کوئی مثال نہیں، انسانوں کو انسانیت واخلاق، تمیز وشرافت اور عزت وعظمت کی تعلیم دی اور درندگی وحیوانیت، بدتمیزی وبد اخلاقی اور بے حیائی وآوارگی سے بچنے کی تلقین کی، اللہ کے آخری رسول، انسانیت کے محسن، دو عالم کے رحمت اور انسانوں میں سب سے اعلیٰ اخلاق وکردار کے حامل ذات جناب محمد الرسول اللہ ﷺ نے اپنے اقوال وافعال اور اپنے عادات وخصائل کے ذریعہ انسانوں کے سامنے ایسے بلند وبالا اخلاق پیش کئے جس کی رہتی دنیا تک نظیر ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

آپ ﷺ نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ انسانوں کو جہاں توحید ورسالت، عبادات ومعاملات کی تعلیم دی وہیں اچھے اخلاق وکردار اپنانے کی عملی تربیت بھی دی، شرم وحیا کو ایمان کا جزو قرار دے کر اس کی اہمیت کو واضح فرما دیا، ارشاد فرمایا "حیا ایمان کا جزو ہے" (ترمذی: ۲۱۵) دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا "حیا اور ایمان ہمیشہ ایک ساتھ رہتے ہیں جب ان میں سے ایک اٹھایا گیا تو دوسرا بھی اٹھایا گیا" (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۳۵۰) یعنی جس شخص میں حیا کی صفت موجود ہے تو اس میں ایمانی کیفیت بھی باقی ہے اور جس میں حیا نہیں تو اس میں کامل ایمان بھی نہیں، دراصل "حیا" شریعت کی اصطلاح میں انسانی طبیعت کی اس کیفیت کا نام ہے جس سے ہر نامناسب اور ہر ناپسندیدہ کام سے اس کو انقباض ہو اور اس کے ارتکاب سے اذیت ہو جو در حقیقت ایمان کا تقاضہ ہے اور دین اسلام کا امتیازی وصف ہے۔

اسلام میں جہاں حیا کو ایمان اور نیکی کا درجہ حاصل ہے وہیں بے حیائی، آوارگی کو نافرمانی اور گناہ کہا گیا ہے، جو شخص حیا وایمان سے متصف ہوگا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا اور جس میں بے حیائی اور آوارگی پائی جائے گی وہ خدا کے عذاب میں مبتلا ہو کر جہنم میں داخل ہوگا، آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ "حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان (اہل ایمان) جنت میں ہیں، اور بے حیائی بدی میں سے ہے اور بدی (والے) جہنمی ہیں" (ترمذی: ۲۰۰۹)، کہاوت مشہور ہے کہ چیونٹی کے پر نکلنا اس کی موت کی نشانی ہے ٹھیک اسی طرح کسی قوم کا بے حیا ہو جانا، اس کے اخلاق کا زوال پذیر ہو جانا اس کی تباہی وبربادی کی علامت ہوتی ہے، بے حیائی وبے شرمی موجب عذاب وعتاب ہے، جن اسباب وعلل کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ قوموں پر اپنا عذاب اتارتا ہے ان میں سے ایک بے حیائی بھی ہے، چنانچہ جب وہ کسی قوم کو ہلاک وتباہ کرنا چاہتا ہے تو پہلے اس سے حیا کی صفت ہٹا لیتا ہے اس کے بعد اس پر اپنے عذاب کا کوڑا برساتا ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے حیا کی صفت چھین لیتا ہے" (ابن ماجہ: ۴۰۵۴)، اسلام کے اس قدر واضح احکامات اور پیغمبر اسلام کی اس درجہ پاکیزہ تعلیمات کے بعد کوئی بدبخت ہی ہوگا جو اس سے انحراف کرتے ہوئے اور اس کی تہذیب سے منہ موڑتے ہوئے غیروں کے طریقے پر زندگی گزارنے کی جرأت کرتا ہوگا، مسلمان جان لیں کہ وہ پابند شریعت قوم ہے، وہ صرف خدا کے حکم اور رسول خدا ہی کے طریقے کی پابند ہے، اسلامی تہذیب سے ہٹ کر اس کی نظر میں کسی اور کی تہذیب ناقابل قبول ہے۔

ہر مسلمان کی مذہبی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ مغربی تہذیب جو سراسر بے حیائی پر مبنی تہذیب ہے اس سے اپنے آپ کو دور رکھے اور خصوصاً ماں باپ اور سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاص کر اپنے بچوں اور بچیوں کو ان بے ہودہ اخلاق سوز کاموں سے دور رکھیں، ایسے دنوں میں ان پر مزید نگرانی رکھیں، انہیں پیار ومحبت سے بتائیں کہ یہ طریقہ جسے لوگ بخوشی اپنا نے لگے ہیں دراصل یہ اس کا نہ اخلاقیات سے تعلق ہے، نہ محبت ومروت سے تعلق ہے، نہ ہی سنجیدہ تہذیب وتمدن سے تعلق ہے اور نہ ہی اسلامی معاشرہ سے اس کی نسبت ہے بلکہ یہ غیر اخلاقی آزادی اور ذہنی آوارگی ہے جس کے اپنانے سے محبت وتعلق پروان نہیں چڑھ رہا ہے ہاں بے حیائی تیزی سے فروغ پا رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کئی نوجوان مرد وعورتیں گناہ میں مبتلا ہو رہے ہیں، گھروں سے فرار ہو کر اپنے گھر والوں کو ناراض بلکہ بدنام کر کے شادیاں رچا رہی ہیں اور بعض جھوٹی محبت کے جال میں پھنس کر آگے اپنی قیمتی زندگیوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں، کہنے والے نے سچ ہی کہا ہے کہ برائی کا انجام برا ہوتا ہے اور بھلائی آخر بھلائی ہوتی ہے۔

> ویلنٹائن ڈے کی ابتدا کیسے، کب اور کہاں ہوئی اس کے متعلق بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں، بعض تاریخ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ رومی عیسائیوں کے خوشی منانے کا ایک خاص دن ہے، اس دن وہ تمام اخلاقی حدوں کو پار کر کے خوشی مناتے ہیں اور بعضوں کا کہنا ہے کہ تیسری صدی عیسوی میں روم میں ویلنٹائن نامی ایک پادری تھا

ویلنٹائن ڈے کی حقیقت اور تباہ کاریاں

مغربی تہذیب نے بہت سے بے ہودہ رسوم ورواج کو جنم دیا۔ اور بدتہذیبی اور بدکرداری کے نئے نئے طریقوں کو ایجاد کیا۔ جس کی لپیٹ میں اس وقت پوری دنیا ہے اور بطور خاص مسلم معاشرہ اس کی فتنہ سامانیوں کا شکار ہوتا جارہا ہے۔ مختلف عنوانات سے دنوں کو منانے اور اس میں رنگ رلیاں رچانے کے کلچر کو فروغ دینا شروع کیا۔ اور اس کی آڑ میں بہت سی خرافات روایات اور بداخلاقی وبے حیائی کو پھیلانے لگے۔ چناں چہ ان ہی میں ایک 14 فروری کی تاریخ ہے جس کو "یوم عاشقاں" یا "یوم محبت" کے نام سے منایا جاتا ہے اور تمام حدوں کو پامال کیا جاتا ہے۔ بے حیائی اور بے شرمی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اور تہذیب وشرافت کے خلاف کاموں کو انجام دیا جاتا ہے۔ اور ناجائز طور پر اظہار محبت کے لئے اس دن کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ چند سال قبل یہ لعنت اس درجہ ہمارے معاشرہ میں عام نہیں تھی لیکن اب رفتہ رفتہ نوجوان طبقہ اس کا غیر معمولی اہتمام کرنے لگا ہے، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات میں دلچسپی بڑھتی جارہی ہے اور گویا کہ یہ دن ان کے لئے دیگر تمام دنوں سے زیادہ اہمیت کا حامل بن گیا کیوں کہ اس دن وہ اپنی آرزو کی تکمیل اور اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں اور غیر شرعی وغیر اخلاقی طور پر محبت کا راگ الاپ سکتے ہیں۔ جب کہ شرعی اور اخلاقی نیز معاشرتی اعتبار سے اس کی بہت ساری خرابیاں اور مفاسد ہیں لیکن ان تمام کو بالائے طاق رکھ کر جوش جنوں اور دیوانگی میں اس دن کو منانے کی فکروں میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔ آیئے اس کی حقیقت اور تاریخ کو جانتے ہیں تاکہ اس لعنت سے مسلم نوجوانوں کو بچایا جاسکے۔

ویلنٹائن ڈے کی حقیقت

ویلنٹائن ڈے کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں، اس کی ابتداء کے لئے کئی ایک واقعات کو منسوب کیا جاتا ہے۔ جن میں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ: سترھویں صدی عیسوی میں روم میں ویلنٹائن نام کا ایک پادری ایک راہبہ کی محبت میں مبتلا ہو گیا۔

ٹیرف کی لڑائی میں کس کی کمائی

وزیر اعظم نریندر مودی کو امریکہ جانے سے قبل نہ جانے کیا سوجھی کہ وہ فرانس پہنچ گئے۔ ماحول بنانے کی خاطر وہاں ہندوستان کی میزبانی اور فرانس کے تعاون سے مصنوعی ذہانت پر ایک مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اس بحث کی ایک وائرل ویڈیو میں فرانسیسی صدر میکرون ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو نظر انداز کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ میکرون نے نریندر مودی کے بغل میں بیٹھے امریکی نائب صدر جے ڈی وانس سے مصافحہ کیا اس کے بعد ساتھ بیٹھے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ہاتھ ملایا اور وہ یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وون ڈیر لائن سے بھی بہت تپاک انداز سے ملے مگر جب ہندوستانی وزیر اعظم نے ان کی جانب ہاتھ بڑھایا تو وہ آگے بڑھ گئے اور مودی جی ہاتھ ملتے رہ گئے۔ فرانسیسی صدر نے وزیر اعظم مودی کو چونکہ نظر انداز کیا اس لیے ان کی سبکی ہوگئی۔ اس ویڈیو سے مودی جی کا دنیا بھر میں مذاق بنا دیا اور اس پر کسی منچلے نے ایکس پر بشیر بدر کا یہ شعر لکھ دیا حالانکہ اس کو ترمیم کرنی چاہیے تھی۔

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے پڑوگے مذاق سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے سے ایک دن قبل اسٹیل اور ایلومینیم پر پچیس فیصد ٹیرف لگا کر دورے کا مزہ کرکرا کر دیا کیونکہ یہ دونوں اشیاء بڑے پیمانے پر ہندوستان سے امریکہ برآمد کی جاتی ہیں۔ اس اعلان کو اگر ایک آدھ ہفتے کے لیے موخر کر دیا جاتا تو کوئی آسمان نہیں پھٹ پڑتا۔ معزز مہمان کا اس طرح استقبال نہیں توہین کی جاتی ہے۔ ہندوستان نے امریکہ کو پچھلے سال ۳۳ ہزار کروڑ کا اسٹیل اور ۹ ہزار کروڑ کا ایلومینیم فروخت کیا تھا۔ یہ دونوں اشیاء ٹیرف کے سبب مہنگی ہو جائیں تو امریکہ میں ان کی کھپت کم ہو جائے گی۔ اس کا اثر حصص بازار پر پڑا اور گرتا چلا گیا دوسری جانب ڈالر اور سونے کی قیمت بڑھتی چلی گئی۔ یہ سلسلہ کب رکے گا کوئی نہیں جانتا۔ پچھلی مرتبہ جب ٹرمپ نے اقتدار سنبھالا تھا تو اسٹیل پر پچیس فیصد اور ایلومینیم پر دس فیصد ٹیرف لگا دیا تھا۔

سابق صدر جو بائیڈن نے اسے ہٹایا تو ٹرمپ نے اسٹیل سمیت ایلومینیم پر بھی پچیس ٹیرف لگا دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ تو نہیں بتایا کہ کن ممالک پر ٹیرف عائد ہوگا۔ اس لیے وزیر اعظم پر امید ہوں گے کہ وہ اس مصیبت سے بچ جائیں گے جب صدر ٹرمپ اس اقدام کو تمام ممالک کے ساتھ تجارت کے حوالے سے یکساں سلوک کرنے سے تعبیر کر کے اپنے ارادے واضح کر دیئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے جب اپنی صدارت کی پہلی مدت میں بعد ازاں امریکہ کے کئی تجارتی شراکت داروں کو ڈیوٹی فری کوٹہ بھی دیا تھا لیکن ان خوش نصیب ممالک میں کینیڈا، میکسیکو اور برازیل کے ساتھ ہندوستان شامل نہیں تھا۔ سابق صدر جو بائیڈن نے ڈیوٹی فری کوٹے میں دیگر تجارتی شراکت داروں میں برطانیہ، جاپان اور یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کو شامل کیا۔ ہندوستان سے امریکی برآمد وہاں کے درآمد سے تقریباً تیس فیصد زیادہ اور ٹرمپ اس کو برابری پر لانا چاہتے ہیں لیکن اس کے لیے ایسا کرخت رویہ دوستوں سے نہیں دشمنوں کے ساتھ اختیار کیا جاتا ہے۔

امریکہ درآمد ہونے والے اسٹیل اور ایلومینیم کی تمام مصنوعات پر 25 فی صد ٹیکس امپورٹ ہونے والی دھاتوں پر عائد ہونے والا یہ سب سے زیادہ ٹیرف ہے۔ صدر ٹرمپ کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ جتنی ضرورت ہندوستان کو امریکی تجارت کی ہے اتنی ہی خود انہیں ہندوستانی بازار بھی ہے۔ امریکہ کے پاس اپنے سب سے بڑے حریف چین کو قابو میں رکھنے کی خاطر بھی ہندوستان کی حمایت درکار ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ دنیا سے جنگ ختم کرنے کا اعلان کر کے اقتدار میں آئے تھے کہ لیکن انہوں نے الیکشن جیتنے کے بعد ٹیرف وار شروع کر دی۔ توپ وتفنگ سے قتل وغارتگری کے بجائے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی جنگ کا آغاز چین سے درآمد ہونے والی تمام مصنوعات پر 10 فی صد ٹیرف عائد کر کے کیا۔ اس کے لیے یہ بہانہ بنایا گیا کہ اس اقدام کا مقصد چین پر دباؤ بڑھا کر اسے نشہ آور دوا فینٹینل میں استعمال ہونے والے اجزا کی امریکہ اسمگلنگ روکنے کے لیے اقدامات بتایا کیونکہ وہ عذر لنگ ہے۔

اس سے قبل صدر ٹرمپ نے میکسیکو اور کینیڈا پر بھی 25 فی صد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ تاہم جب دونوں ممالک نے غیر قانونی تارکین وطن کے امریکہ میں داخلے اور منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے سرحد پر حفاظتی کوششیں بڑھانے پر اتفاق کیا تو اس اعلان پر عمل درآمد کو 30 دن کے لیے موخر کر دیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوا کہ ٹرمپ ٹیرف کے معاملے میں بہت سنجیدہ نہیں ہیں بلکہ یہ ان کی نوٹنکی کا ایک حصہ ہے۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ کیا وزیر اعظم نریندر مودی بھی امریکہ کو سمجھا بجھا کر ٹیرف سے استثناء حاصل کر سکیں گے؟ ٹیرف کی جنگ کے حوالے سے ڈونالڈ ٹرمپ کی منطق یہ ہے ان کے نزدیک سب سے پہلے امریکہ ہے اور اپنے ملک کو دوبارہ امیر بنانے کی خاطر اپنے شہریوں پر ٹیکس لگا کر دوسرے ممالک کو خوشحال نہیں بنانا چاہتے بلکہ دوسرے ممالک پر ٹیکس لگا کر اپنے شہریوں کو امیر بنائیں گے۔

ٹرمپ کے مطابق جیسے جیسے دوسرے ممالک پر محصولات بڑھیں گے امریکیوں پر ٹیکس کم ہو جائیں گے۔ ایسا کرنے سے بڑی تعداد میں نئے کارخانے لگیں گے اور ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ٹیرف سے بچنے کے لیے امریکی صدر دوسرے ممالک کو امریکہ میں صنعتیں قائم کرنے کی تلقین کرتے ہیں تاکہ امریکیوں کو فائدہ ہو۔ امریکی صدر کی طرح دوسرے ممالک بھی اپنا خسارہ نہیں چاہتے۔ امریکہ میں کارخانوں کے بند ہونے کا بنیادی کا سبب مزدور کا مہنگا ہونا ہے۔ اس لیے یہ کوئی امریکہ میں آ کر کارخانہ لگانے کی حماقت نہیں کرے گا الٹا ٹرمپ کے حامی سرمایہ دار چین جا کر صنعتیں کھولیں گے۔ امریکہ میں چین سے کاروباری خسارہ بالترتیب 30.2 فیصد، میکسیکو سے 19 فیصد اور کینیڈا سے 14 فیصد ہے مگر ہندوستان کی حصہ داری صرف 3.2 فیصد ہے۔

بھارت سرمایہ کاری کے ایک پرکشش منزل ہے: مودی

پیرس۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیرس میں 14 ویں انڈیا-فرانس سی ای او فورم سے خطاب کرتے ہوئے، عالمی سپلائی چینز کو متنوع بنانے اور خطرے سے نمٹنے میں اس کے کردار پر زور دیتے ہوئے، ایک سرکردہ عالمی سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ہندوستان میں سرمایہ کاری کے لیے موجودہ مناسب لمحے پر زور دیا، ملک کی تیز رفتار انفراسٹرکچر کی ترقی، بشمول ریلوے، ہوائی اڈوں، شاہراہوں اور بندرگاہوں میں ترقی کو کلیدی عوامل کے طور پر بتایا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس پیغام کو مزید تقویت دی اور کاروباروں پر زور دیا کہ وہ لچکدار سپلائی چین بنائیں اور ہندوستان کے میک ان انڈیا اقدام میں حصہ لیں، جو گھریلو مینوفیکچرنگ اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ وزراء نے ایک ممکنہ گیم چینجر کے طور پر انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور (IMEC) پر بھی تبادلہ خیال کیا، چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے لیکن اس کے مشرقی سرے پر ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کیا، اور غیر جانبدارانہ AI ترقی کے لیے کثیر قطبی دنیا کی اہمیت پر بھی بات کی۔ سمال ماڈیولر ری ایکٹرز اور ایڈوانسڈ ماڈیولر ری ایکٹرز کے ذریعے سول نیوکلیئر توانائی میں نجی شعبے کی شمولیت کے ساتھ، 2047 تک اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو 100 گیگا واٹ تک بڑھانے کا ہندوستان کا عزم، سرمایہ کاروں کے لیے اپنی اپیل کو مزید تقویت دیتا ہے۔ مودی اور جے شنکر دونوں نے مضبوط ہندوستان-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ پر زور دیا، گہرے کاروباری تعاون کی حوصلہ افزائی، مشترکہ ڈیزائننگ، اور مشترکہ پیداوار، اور اس تعلقات کی صلاحیت کو مکمل طور پر فائدہ اٹھانے کے لیے موجودہ سطحوں سے آگے تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے کی وکالت کی۔

بھارت کھلونے، جوتے کی تیاری کے لیے نئی پالیسیاں متعارف کرائے گا: پیوش گوئل

بنگلورو۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اعلان کیا کہ حکومت جلد ہی ہندوستان میں کھلونوں اور جوتے کی تیاری کو مزید فروغ دینے کے لیے نئی پالیسیاں متعارف کرائے گی۔ اس کا مقصد ملک کو ان شعبوں میں عالمی رہنما بنانا ہے۔ بدھ کو بنگلورو میں انویسٹ کرناٹک 2025 عالمی سرمایہ کاروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کھلونوں کی صنعت میں حکومت کی مرکوز کوششوں کی کامیابی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، "ہماری کھلونوں کی درآمد 50 فیصد تک کم ہوگئی ہے۔ ہماری برآمدات اب 5 سال پہلے کی نسبت 5.3 گنا ہوگئی ہیں، اور ہم جلد ہی کھلونوں، جوتوں میں مینوفیکچرنگ کو مزید فروغ دینے کے لیے پالیسیاں لائیں گے، تاکہ ہم ان شعبوں میں عالمی چیمپئن بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والی پالیسیاں ہندوستان میں کھلونوں اور جوتے کی تیاری کو مزید فروغ دیں گی۔ وزیر نے ملک میں ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی وسیع تر کوششوں پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ پروڈکشن سے منسلک ترغیب (پی ایل آئی) اسکیم کے تحت تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، اس کے ساتھ سیمیکون مشن کے لیے 000,74 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد بجلی کی نقل و حرکت، آٹو پرزے، سیمی کنڈکٹرز اور ٹیکسٹائل جیسی صنعتوں کو مضبوط کرنا ہے، جو روزگار کے اہم مواقع پیدا کرتی ہیں۔ گوئل نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں کرناٹک کے اہم کردار اور ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تعاون کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔

عدلیہ میں اقربا پروری، اعلیٰ ذات اور مردوں کا غلبہ؟

نئی دہلی: ہندوستان کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ملک کے عدالتی نظام میں اقربا پروری، مردوں، ہندوؤں اور اعلیٰ ذاتوں کے غلبہ سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نچلی عدالتوں میں 50 فیصد خواتین کی تقرری ہوئی ہے اور یہ تعداد مزید بڑھے گی۔ ساتھ ہی عدلیہ میں اعلیٰ اور ذمہ دار عہدوں پر بھی خواتین ہوں گی۔ مذکورہ باتیں سابق سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ نے بی بی سی کے شو 'ہارڈ ٹاک' میں سینئر صحافی اسٹیفن سکور کے سوالوں کے جواب میں کہی ہے۔ اسٹیفن نے جب ان سے پوچھا کہ کیا ہندوستانی عدلیہ میں اقربا پروری ہے اور کیا ایلیٹ کلاس، اعلیٰ ذات اور مردوں کا غلبہ ہے۔ اسٹیفن نے یہ سوال جسٹس چندر چوڑ کے والد اور سابق سی جے آئی وائی وی چندر چوڑ کا ذکر کرتے ہوئے اقربا پروری پر سوال پوچھا۔ صحافی کے جواب میں سابق جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ وہ ان باتوں سے متفق نہیں ہیں، بلکہ صحافی نے جو باتیں کہیں حالات اس سے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ نچلی عدالتیں عدالتی نظام کی بنیاد ہیں اور اگر وہاں مشاہدہ کریں گے تو پائیں گے کہ جو نئی تقرریاں ہوئی ہیں، ان میں 50 فیصد خواتین ہیں۔ کئی ایسی ریاستیں بھی ہیں، جہاں کی ضلعی عدالتوں میں 60 سے 70 فیصد خواتین کی تقرری کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ جہاں تک اعلیٰ عدلیہ کا تعلق ہے تو وہ ابھی 10 سال قبل کے قانونی پیشے (لیگل پروفیشن) کی عکاسی کرتا ہے اور آنے والے وقت میں اعلیٰ عہدوں پر خواتین کی حصہ داری بھی دیکھی جائے گی۔ سابق جسٹس چندر چوڑ نے اس حوالے سے مزید کہا کہ "ابھی تعلیم خصوصاً قانونی تعلیم تک خواتین کی رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ آپ کو لا اسکول اور کالج میں صنفی توازن نظر آتا ہے وہ اب ہندوستانی عدلیہ کے نچلی سطح پر بھی نظر آنے لگا ہے۔ جہاں تک صنفی توازن کی بات ہے، ضلعی عدالتوں میں خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے اور آنے والے وقت میں اس میں مزید اضافہ ہوگا۔" علاوہ ازیں انہوں نے اقربا پروری کے سوال پر کہا کہ ان کے والد نے ان سے کہا تھا کہ جب تک وہ جج ہیں تب تک سابق سی جے آئی کسی عدالت میں پریکٹس نہ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ سابق جسٹس چندر چوڑ نے ہارورڈ لا اسکول میں 3 سال تک تعلیم حاصل کی۔ سابق جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ انہوں نے اپنی پریکٹس تب شروع کی جب ان کے والد ریٹائر ہو گئے۔ علاوہ ازیں انہوں نے صحافی سے کہا کہ اگر وہ مشاہدہ کریں گے تو پائیں گے کہ زیادہ تر وکیل اور جج وہ ہیں جو پہلی دفعہ قانونی پیشے میں آئے ہیں۔

شیئر بازار سے متعلق غلط جانکاری دینی مہنگی پڑی، سیبی نے 7 لوگوں کو 83.2 کروڑ کا ڈیمانڈ نوٹس بھیجا

سوشل میڈیا پر اکثر لوگ شیئر بازار کو لے کر نام نہاد علم دیتے رہتے ہیں۔ یہ شیخی بگھارنا کسی کو کب بھاری پڑ جائے یہ کوئی نہیں جانتا۔ اصل میں کچھ لوگ مشہور ہونے کی دوڑ میں اکثر غلط جانکاری اور مشورے شیئر بازار کو لے کر دے دیتے ہیں جس کا نتیجہ کافی برا ہوتا ہے۔ ایسے ہی 7 لوگوں پر جو شیئر بازار کو لے کر غلط معلومات فراہم کر رہے تھے ان پر سیبی کا ڈنڈا چلا ہے۔ مارکیٹ ریگولیٹر سیبی نے گزشتہ سال 7 لوگوں پر تقریباً 3 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ کافی وقت گزر جانے کے بعد بھی اس کی ادائیگی نہیں کرنے پر سیبی نے انہی 7 لوگوں کو ڈیمانڈ نوٹس بھیج دی ہے۔ اطلاع کے مطابق سیبی نے ایک ٹی وی چینل پر شیئر بازار شو چلانے والے پردیپ نج ناتھ پانڈیا سمیت 7 لوگوں کو گزشتہ سال جون میں دھوکہ دہی پر مبنی تجارتی سرگرمیوں کے سلسلے میں عائد کیے گئے جرمانے کی ادائیگی نہیں کرنے پر 83.2 کروڑ روپے کا ڈیمانڈ نوٹس بھیجا ہے۔ پانڈیا کے علاوہ توشی ٹریڈ، مہان انویسٹمنٹ، منیش واسن جی فوریا (ایچ یو ایف)، منیش واسن جی فوریا، الپا منیش فوریا، منیش واسن جی فوریا (ایچ یو ایف) اور منیش واسن جی فوریا کو بھی جرمانہ بھرنے کی نوٹس بھیجی گئی تھی۔

'وقف بل تاریخ میں سیاہ حروف میں لکھا جائے گا'، جے پی سی رپورٹ پارلیمنٹ میں رکھے جانے سے قبل کانگریس کا تلخ تبصرہ

'وقف (ترمیمی) بل 2024' پر غور و خوض کے لیے تشکیل دی گئی جے پی سی نے اپنی رپورٹ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے حوالے پہلے ہی کر دی ہے، اور آج اس رپورٹ کو پارلیمنٹ میں رکھا جائے گا۔ اس سے عین قبل کانگریس نے وقف بل کی شدید الفاظ میں مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ اس بل کو تاریخ میں سیاہ حروف سے لکھا جائے گا۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے یہ بیان میڈیا سے بات چیت کے دوران دیا۔ انھوں نے لوک سبھا کا اجلاس شروع ہونے سے قبل میڈیا سے کہا کہ "وقف بل پیش کیا جا رہا ہے، لیکن یہ آئین میں ہمیں دیے گئے حقوق پر حملہ ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "وقف تاریخ میں سیاہ حروف میں لکھا جائے گا۔ یہ ملک کے اقلیتوں کے حقوق کو دبانے اور ان کے ساتھ ظلم کی ایک مثال ہے۔" عمران مسعود نے وقف ترمیمی بل 2024 سے متعلق ہوئی میٹنگوں کے طریقہ کار پر سوال اٹھایا اور اپوزیشن اراکین کی بات نہ سنے جانے پر مایوسی بھی ظاہر کی۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے جو ڈیسینٹ نوٹس (اختلافی نوٹ) جمع کیے تھے، حکومت نے اسے بھی شامل نہیں کیا۔ یہ حکومت اپنے ایجنڈے کو چلانے کے لیے ملک میں اقلیتوں کو ہدف بنا رہی ہے۔" لوک سبھا میں کانگریس کے چیف وہپ کوڈیکونیل سریش نے بھی وقف ترمیمی بل سے متعلق اپوزیشن اراکین کی تجاویز پر غور نہیں کیے جانے کی سرزنش کی ہے۔

झारखण्ड सरकार,
गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग
झारखण्ड आन्दोलनकारी चिन्हितीकरण आयोग

71वीं औपबंधिक सूची जिला :- खूँटी

क्र0	आवेदनकर्ता का विवरण	केस सं0/वाद सं0	झा0 आं0 के सेनानी पुस्तिका में नाम	आन्दोलनकारी होने का संक्षिप्त कारण	गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखण्ड, रांची के संकल्प संख्या-1938, दिनांक-20.04.2021 के आलोक में प्रदत्त कंडिका
1.	1. आवेदन क्रमांक :- 01/25 2. आवेदक-राम मुण्डा 3. पिता-स्व0 सुखराम मुण्डा 4. ग्राम-रोलागुटु, पोस्ट-छाता 5. थाना-कर्रा प्रखण्ड-कर्रा 6. लिंग-पुरुष आयु-60 वर्ष 7. पहचान चिह्न-अंकित नहीं।	जी0आर0 सं0 372/78	नहीं	कारण :- दिनांक 23.08.1978 को झारखण्ड पार्टी के कार्यकर्ताओं द्वारा विधि-व्यवस्था भंग करने का आरोप। जेल की अवधि-01 माह	2(viii)(a)
2.	1. आवेदन क्रमांक :- 02/25 2. आवेदक-वीरा आईन्द 3. पिता-हेमचन्द आईन्द 4. ग्राम-मालगो, पोस्ट-बिनगाँव 5. थाना-कर्रा प्रखण्ड-कर्रा 6. लिंग-पुरुष आयु-73 वर्ष 7. पहचान चिह्न-दाहिने हाथ पर तिल का निशान।	नहीं।	नहीं	कारण :- वर्ष 1995-1998 के झारखण्ड पार्टी से संबंधित कागजात एवं सदस्यता रसीद में नाम के आधार पर।	2(ix)
3.	1. आवेदन क्रमांक :- 03/25 2. आवेदक-[illegible] 3. पिता-प्रभु सहाय 4. ग्राम-रोलागुटु, पोस्ट-छाता 5. थाना-कर्रा प्रखण्ड-कर्रा 6. लिंग-पुरुष आयु-60 वर्ष 7. पहचान चिह्न-बायें गाल में तिल का दाग।	नहीं।	नहीं	कारण :- वर्ष 1995-1998 के झारखण्ड पार्टी से संबंधित कागजात एवं सदस्यता रसीद में नाम के आधार पर।	2(ix)
4.	1. आवेदन क्रमांक :- 04/25 2. आवेदक-सुखराम गुड़िया 3. पिता-मनसुख गुड़िया 4. ग्राम-मालगो, पोस्ट-बिनगाँव 5. थाना-कर्रा प्रखण्ड-कर्रा 6. लिंग-पुरुष आयु-61 वर्ष 7. पहचान चिह्न-बायें हाथ में घाव का निशान।	नहीं।	नहीं	कारण :- वर्ष 1995-1998 के झारखण्ड पार्टी से संबंधित कागजात एवं सदस्यता रसीद में नाम के आधार पर।	2(ix)

नोट :- 1. सूची में किसी भी प्रकार की त्रुटि यथा नाम, पिता का नाम, पूरा पता, लिंग, आयु, पहचान चिह्न, केस/वाद सं0, झा0 आंदोलन के सेनानी पुस्तिका, कारण, जेल अवधि आदि में पाये जाने पर दस (10) दिनों के अन्दर आयोग को आपत्ति कर सकते हैं और यदि जेल गये हैं तो उसका प्रमाण पत्र/आश्रित होने पर मृत्यु प्रमाण पत्र उपलब्ध करावें।
2. जिन आवेदकों का चिन्हितीकरण अखबार कतरन/बैठक पंजी/सदस्यता प्रमाण पत्र के आधार पर किया गया है, वे सम्पुष्टिकरण से पूर्व उक्त कागजात को सक्षम पदाधिकारी से अभिप्रमाणित कर, इसमें नाम होने के आशय का शपथ पत्र अवश्य रूप से उपलब्ध करावें।

(भुवनेश्वर महतो) सदस्य | (नरसिंह मुर्मू) सदस्य | (दुर्गा उराँव) अध्यक्ष

PR 346379 (Home)24-25*D

GOVERNMENT OF JHARKHAND
NAGAR PANCHAYAT, SHRI BANSHIDHAR NAGAR
INVITATION FOR BIDS (IFB)
NATIONAL COMPETITIVE BIDDING

(Short Term)

E-Tender Reference no. **SBD/NPSBN/02-2024-25 (3rd Call), Dated- 11-02-2025**
Work Name **Rejuvenation of Babhni Khand Dam at Ward No. 05, Nagar Panchayat, Shri Banshidhar Nagar**

The undersigned, on behalf of the Governor of Jharkhand, invites item rate bids for the work mention in table below through e-Procurement from eligible and approved Contractors, registered in appropriate class with UD&HD, Govt. of Jharkhand. However, those bidders, who have not yet registered in Urban Development and Housing Department, Government of Jharkhand can also submit their bid provided they get themselves registered in Urban Development & Housing Department Govt. of Jharkhand within TWO months from the date of allotment of the work. The bid shall be submitted online in the Website http://jharkhandtenders.gov.in. The bidder(s) should have necessary portal enrolment with their own Digital Signature Certificate:

Sl	Name of the Work	Approximate value of work (Rs)	Bid Security* (Rs)	Cost of Document (Rs.)	Period of completion
1	2	3	4	5	6
1	**Rejuvenation of Babhni Khand Dam at Ward No. 05, Nagar Panchayat, Shri Banshidhar Nagar**	4,01,85,233.00	4,01,852.00	10,000.00/-	18 Months (Incl. Monsoon & Mobilization period)

2. Period of availability of tenders online/date & time of bidding on-line/last date of seeking clarification/ date of opening of tender papers are as given below –

Sl. No.	Procurement Officer	Date of tender publish on website	Last date for submission of tender fee and earnest money.	Availability of tender online for bidding	Date & time of opening bid.
A	B	C	D	E	F
1.	Executive Officer, Nagar Panchayat, Shri Banshidhar Nagar	13-02-2025	**03-03-2025** 02:00 P.M. (Online)	Bid downloading & Submission period 13-02-2025, 10:00 A.M. To 03-03-2025, 02:00 P.M.	04-03-2025 03:00 P.M.

3. Cost of bidding document for a non-refundable fee as indicated shall be in the form of **Online (E-Tender Portal).**
4. Bids must be accompanied by Security of the amount specified for the work in the table, payable **Online (E-Tender Portal).**
5. Cost of bidding document and Bid Security shall be Submitted online (E-Tender) between **13-02-2025 to 03-03-2025** up to **02:00 P.M.**
6. Other details can be seen in the bidding documents.
7. UCAN registration is mandatory for the bidders who are already registered in appropriate class with UD&HD Govt. of Jharkhand. They shall enclose scanned copy of his/her/their UCAN registration in absence of which the bidder(s) may not be considered.
8. Bid shall be submitted online on the website **http://jharkhandtenders.gov.in**
9. Other details can be seen in the bidding document
10. Documents mentioned in Addendum (Instruction to bidders for Jharkhand SBD Contract) must be uploaded/ submitted according to Addendum.
11. The responsibility of maintenance of constructed work for one years after the completion of the work proper lies with the executing agency. No separate claim for their maintenance will be entertained and the bidders are advised to make all the necessary arrangements for the maintenance during above mentioned period. The security money will be released only after completion of the maintenance period. The bids of only those aspirants will be entertained who have submitted the cost of bidding document and bid security in the shape and form as specified earlier, up to **03-03-2025, 02:00 PM through Online (E-Tender Portal).**
12. पथ निर्माण विभाग के संकल्प संख्या 2146(S),दिनांक 09.09.2020 के अनुसार 10 (दस) प्रतिशत से न्यून निविदाताओं के लिए Additional Performance Security के क्रम में परिमाण विपत्र की राशि से
i) 10 से 20% below की राशि का 20% तथा
ii) 20% से अधिक below की राशि का 30% अतिरिक्त जमानत का प्रावधान लागू रहेगा।
iii) उक्त संकल्प संख्या 2146(S),दिनांक 09.09.2020 के सभी प्रावधान लागू रहेंगे।
13. Authority reserves the right to reject any or all the tender(s) received without assigning any reason.

Executive Officer, Nagar Panchayat,
Shri Banshidhar Nagar
(Signature of Authorized Officer)

PR 346402 Urban Development (24-25)_D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग,
भवन प्रमण्डल, डालटनगंज

शुद्धि पत्र

इस कार्यालय द्वारा निर्गत निविदा आमंत्रण सूचना, जिसका पी0आर0 नं0–PR 346171 Building(24-25)D है को अपरिहार्य कारणों से निविदा रद्द किया जाता है।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमण्डल, डालटनगंज।

PR.NO.346391 Building(24-25):D

JHARKHAND SKILL DEVELOPMENT MISSION SOCIETY
(An autonomous institution under Dept. of Labour, Employment, Training &Skill Development)
2nd Floor, Labour Hygiene Building,
Behind Shram Bhawan, Doranda, Ranchi-834002
Email ID - skilljharkhand@gmail.com
Website- http://jsdm.jharkhand.gov.in

NOTICE INVITING TENDER

Request for Proposal (RFP)- Establishing of Foreign Language Learning Centre to Facilitate the International Placement

The Jharkhand Skill Development Mission Society (JSDMS) was incorporated as a society in 2013 for the development of the skill training initiatives in the state of Jharkhand invites technical & financial proposals by e-tendering from reputed firms to **Request for Proposal (RFP) Establishing of Foreign Language Learning Centre to Facilitate the International Placement** as detailed in the RFP document.

The document can be downloaded from the website https://jharkhandtenders.gov.in. Response to this tender shall be deemed to have been done after careful study and examination of this document with full understanding of its implications. This section provides general information about the Issuer, important dates and addresses.

SCHEDULE FOR INVITATION OF RFP

SN	Reference Description	Description
1.	RFP Number	**JSDM/26/2025**
2.	Date of publishing of RFP	**11.02.2025**
3.	RFP Title	**Establishing of Foreign Language Learning Centre to Facilitate the International Placement**
4.	Availability of RFP document	Available on government e-portal: jharkhandtenders.gov.in
5.	Method of selection	QCBS
6.	Validity of Proposal	6 Months
7.	Cost of Tender Document	10,000/- INR
8.	EMD	1,00,000/- INR
9.	Language of the proposal	English
10.	Last date for receiving Pre-Bid queries*	**22.02.2025**
11.	Pre-Bid Meeting	**25.02.2025**
12.	Publishing of responses to Pre-Bid Queries	**28.02.2025**
13.	Proposal submission Last Date	**15.03.2025**
14.	Late Proposal submission	Late Proposal i.e., proposal received after the specified date and time of receipt will not be considered.
15.	Date, Time and venue for opening of proposal of all participants	**17.03.2025, 01.00 pm at The office of Mission Director-cum-CEO, JSDMS**
16.	Date of Presentation of Service Providers	**Will be communicated to Technically Qualified Bidders**

Sd/-s
Mission Director Cum CEO
Jharkhand Skill Development Mission Society

PR 346434 Labour Employment and Traning(24-25).D

झारखण्ड शिक्षा परियोजना, लोहरदगा
पाण्डेय गणपत राय भवन प्रथम तल्ला, समाहरणालय, लोहरदगा पिन –835302
E-mail :- ssaloh@rediffmail.com / lohardagassa@gmail.com

आम – सूचना

जिले में संचालित 03 मुख्यमंत्री उत्कृष्ट विद्यालयों (CM SoE) में नामांकन से संबंधित सूचना :–

राज्य परियोजना निदेशक, झारखण्ड शिक्षा परियोजना परिषद्, राँची का पत्रांक ME/01/1183/2023/67 दिनांक 08.01.2026 के आलोक में जिले में संचालित 03 मुख्यमंत्री उत्कृष्ट विद्यालयों (CM SoE) में शैक्षणिक सत्र 2026–26 में विद्यालवार नामांकन के लिए सुयोग्य छात्र/छात्राओं में निम्नवत् रूप से आवेदन आमंत्रित किया जाता है :–

SL	NAME OF SoE SCHOOL	U-DISE CODE	CLASS WISE STATUS	"AVAILABLE SEATS IN SCHOOL (NEW SESSION)"	Website Address
1	KASTURBA CM SoE GIRLS LOHARDAGA	20150105905	CLASS 6	40	https://kasturbagirlslohardaga.com
			CLASS 7	17	
			CLASS 8	6	
			CLASS 9	86	
			CLASS 10	0	
			CLASS 11	124	
			CLASS 12	0	
2	KGBV CM SoE LOHARDAGA	20150102504	CLASS 6	25	https://www.kgbvlohardaga.com
3	DISTRICT CM SoE NADIA HINDU LOHARDAGA	20150105007	CLASS 6	40	https://govtnadiahinduschool.com
			CLASS 7	5	
			CLASS 8	0	
			CLASS 9	81	
			CLASS 10	0	
			CLASS 11	250	
			CLASS 12	0	

इच्छुक छात्र/छात्राओं तथा उनके अभिभावकों से अनुरोध है कि वे दिनांक 20.02.2025 तक अपना आवेदन ऑनलाईन अथवा ऑफलाईन मोड में राज्य परियोजना कार्यालय द्वारा निर्गत दिशा– निर्देश के अनुरूप किया जा सकता है। नामांकन हेतु ऑनलाईन आवेदन झारखण्ड शिक्षा परियोजना परिषद्, राँची के आधिकारिक बेबसाईट – https://evidyavahini.jharkhand.gov.in/studentAdmission के पोर्टल पर वांछित अभिलेखों के साथ किया जा सकेगा। आवेदन संबंधित मुख्यमंत्री उत्कृष्ट विद्यालयों से नामांकन प्रपत्र प्राप्त कर ऑफलाईन मोड में संबंधित मुख्यमंत्री उत्कृष्ट विद्यालय में जमा किया जा सकता है। विस्तृत सूचना एवं आवेदन पत्र प्रारूप जिले के आधिकारिक बेबसाईट lohardaga.nic.in पर भी उपलब्ध है। नामांकन हेतु अभिभावकों के जानकारी के लिए सभी विद्यालयों में तथा झारखण्ड शिक्षा परियोजना कार्यालय में हेल्प डेस्क स्थापित किया गया है।

जिला शिक्षा पदाधिकारी –सह–
जिला कार्यक्रम पदाधिकारी,
झारखण्ड शिक्षा परियोजना, लोहरदगा

PR 346342 Lohardaga(24-25)#D

شب برات کو رحمت و برکت کی رات سمجھا جاتا ہے: سید فخر عالم حسن

بھاگلپور: خانقاہ پیر دمڑیہ کے 15ویں سجادہ نشین سید شاہ فخر عالم حسن نے جمعرات کے روز کہا کہ شب برات جو کہ ماہ شعبان کی پندرہویں رات ہے، اسلامی روایات میں نہایت رحمت اور برکت والی رات شمار ہوتی ہے۔ اس رات کو رحمت، مغفرت اور بخشش کی رات کہا جاتا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے۔ سید شاہ فخر عالم حسن نے بتایا کہ اگرچہ قرآن میں شب برات کا تفصیل سے ذکر نہیں ہے، لیکن بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ شعبان کی پندرہویں شب کو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتا ہے اور مشرکوں اور دلوں میں بغض رکھنے والوں کے علاوہ سب کو بخش دیتا ہے۔ جب شعبان کی پندرہویں رات آجائے تو اس میں عبادت کرو اور دن میں روزہ رکھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات غروب آفتاب کے بعد آسمان پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی استغفار کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں؟ ہے کوئی رزق کا طالب کہ میں اسے مہیا کروں؟ شب برات توبہ و استغفار کی رات ہے۔ اس رات اللہ تعالیٰ بے شمار گناہگاروں کو بخش دیتا ہے، سوائے ان کے جو شرک، حسد، رشتہ داروں سے جدائی، والدین کی نافرمانی یا دیگر کبیرہ گناہوں میں ملوث ہوں اور توبہ نہ کریں۔ سید شاہ فخر عالم حسن نے کہا کہ اس رات میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنا، نوافل پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت، درود شریف اور توبہ و استغفار میں مشغول رہنا بڑی برکتوں کا باعث ہے۔ شب برات رحمت، مغفرت اور برکت والی رات ہے، جسے ہمیں غفلت میں نہیں گزارنا چاہیے۔ اس رات اللہ کی طرف رجوع کریں، اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، نیک اعمال کریں اور اپنی باقی زندگی اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے کا عزم کریں۔ اس رات کی حقیقی فضیلت سے مستفید ہونے کا یہی طریقہ ہے۔

سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن مہم کا آغاز

بھاگلپور: جمعرات کو ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری نے مایا گنج اسپتال کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے او پی ڈی کیمپس میں بچہ دانی کے کینسر سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کی مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہیمنشنکر، ضلع ہیلتھ افسر ڈاکٹر دھننجے کمار اور دیگر ڈاکٹر موجود تھے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ویکسین کی 450 خوراکیں فراہم کی جا چکی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی نے اس سے متعلق فہرست بھی جاری کر دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چیف منسٹر گرل چائلڈ کینسر امیونائزیشن اسکیم کے تحت ضلع کے سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم لڑکیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے مفت ویکسین لگائی جائے گی اس کے لیے آج سے شروع ہونے والی اس مہم کے پہلے مرحلے میں 9 سے 14 سال تک کی طالبات کو ٹیکے لگائے جائیں گے۔ یہ ویکسین ضلع کے صدر اسپتال اور میڈیکل کالج اسپتال میں دی جائے گی۔ یہ مہم آج جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج اسپتال، مایا گنج اسپتال کے او پی ڈی احاطے میں شروع کی گئی۔

سنت شرومنی گرو رویداس کے 626ویں یوم پیدائش کے موقع پر خراج عقیدت پیش کیا

بھاگلپور، آفاق اسد آزاد۔ آج سنت رویداس آشرم لالکوٹھی، تاتار پور میں سنت شرومنی گرو رویداس کے 626 ویں یوم پیدائش کے موقع پر بھاگلپور کے معزز ایم ایل اے اجیت شرما جی نے سب سے پہلے ان کی مورتی پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور اس کے بعد ان کی شوبھا یاترا میں شامل ہوئے اور اس کے بعد بابا جی کے مجسمہ پر چڑھائی کی۔ چوک۔ اس پروگرام کے موقع پر ایم ایل اے شری شرما نے کہا کہ سنت رویداس جی ایک عظیم سنت، شاعر اور سماجی کارکن تھے، جنہوں نے اپنی زندگی کے دوران کئی سماجی اور مذہبی اصلاحات کیں۔ رویداس جی اپنی زندگی کی کہانی کو اپنی تحریروں کے ذریعے بیان کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی تحریروں میں معاشرے کے مختلف طبقات میں مذہب کی اہمیت کو واضح کیا اور لوگوں کو مذہب کے اعلیٰ معیارات کو اپنانے کی ترغیب دی۔ اپنی زندگی کے دوران انہوں نے اپنے معاشرے کو جدوجہد کی تحریک دی اور اپنی تعلیمات کے ذریعے معاشرے میں مساوات کا پیغام پھیلایا۔ ان کی زندگی اور تعلیمات ہمیں مساوی اور باشعور معاشرے کے قیام کی ترغیب دیتی ہیں۔ اس پروگرام کے موقع پر کومل سریشتی، ڈاکٹر جے شنکر ٹھاکر، شیو شنکر سنہا، پنچ داس، تلسی موہن جھا، سہیل داس، نرنجن کمار وغیرہ موجود تھے۔ اس کے بعد ایم ایل اے شری شرما نے تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی کے پی جی ہندی شعبہ کے استاد دیویانند دیو کے تبادلے کے خلاف بھوک ہڑتال پر بیٹھے طلبہ سے بھوک ہڑتال کے مقام پر ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے مسائل کے فوری حل کا یقین دلایا۔ نیز بھوک ہڑتال پر بیٹھے طلبہ کو صحت کے مسئلہ سے آگاہ کیا اور ان سے روزہ توڑنے کی اپیل کی۔

گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر کا بھاگلپور سے جذباتی تعلق ہے: شاہنواز

٭شاہنواز نے ترویندرم کے راج بھون میں گورنر آرلیکر سے ملاقات کی اور بھاگلپور مہوتسو میں آنے کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ بھاگلپور، آفاق اسد آزاد۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی ترجمان سید شاہنواز حسین نے بہار کے سابق گورنر اور کیرالہ کے موجودہ گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر سے ترویندرم کے راج بھون میں ملاقات کی اور بھاگلپور مہوتسو میں ان کی آمد پر بھاگلپور کے لوگوں کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ شاہنواز حسین نے کہا کہ گورنر راجندر وشواناتھ ارلیکر بھاگلپور کے ساتھ بہت جذباتی لگاؤ محسوس کرتے ہیں۔ ان سے ملاقات کے دوران بھاگلپور اور بھاگلپور فیسٹیول کے بارے میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ شاہنواز حسین نے کہا کہ محترم گورنر راجندر وشواناتھ ارلیکر کے دل میں بہار کی تمام یادیں تازہ ہیں اور مستقبل میں جب بھی انہیں کسی بھی پروگرام کے بہانے بہار آنے کا موقع ملے گا تو وہ بہار آتے رہیں گے۔ شاہنواز حسین نے کہا کہ کیرالہ کے گورنر ارلیکر کے ساتھ ان کی ملاقات بہت پیار بھری اور خوشگوار رہی۔

بڑے دھوم دھام سے منایا گیا: تلکا مانجھی کا یوم پیدائش

بھاگلپور، آفاق اسد آزاد۔ تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی، بھاگلپور نے یونیورسٹی کے سینیٹ آڈیٹوریم میں انچارج وائس چانسلر پروفیسر اشوک کمار ٹھاکر کی صدارت میں اور چیئرمین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر وجیندر کمار کی قیادت میں تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب سے قبل لافانی شہید تلکا مانجھی جی کے مجسمہ پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح اسٹیج پر بیٹھے علمائے کرام نے چراغاں کر کے کیا۔ اس کے بعد ویلکم گیت اور کالج گیت میوزک ڈیپارٹمنٹ کے طلباء نے گائے۔ علماء کرام کے رسمی استقبال کے بعد ڈاکٹر راہل کمار نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تلکا مانجھی ظلم کے خلاف مزاحمت کی علامت ہیں اور ان سے تحریک لینے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد خطاب کرتے ہوئے ڈین پروفیسر ارچنا ساہ نے کہا کہ تلکا مانجھی چیئر کے قیام کا وائس چانسلر کا اقدام قابل ستائش ہے، اس سے تحقیق اور علم میں اضافہ ہوگا۔ لوک پال پروفیسر آپ کی مشرا نے کہا کہ تلکا مانجھی کو بغاوت کے باپ کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے، اس لیے انہیں پہلا باغی کہا جا سکتا ہے۔ چیئرمین اسٹوڈنٹ ویلفیئر نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ یونیورسٹی کا نام تلکا مانجھی کے نام پر رکھا گیا ہے لیکن ان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنا ایمانداری کی بات ہے۔ اس کے بعد کلیدی مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے سماجی علوم کے ڈین پروفیسر اشوک سنہا نے کہا کہ تلکا مانجھی کو علمی تاریخ کی بجائے مقبول تاریخ کی روشنی میں سمجھا جا سکتا ہے، پروفیسر اشوک ٹھاکر جو کہ اس پروگرام کی صدارت کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ وہ سائنس کے استاد ہونے کے ناطے مشاہدے، نتائج اور تجربات پر یقین رکھتے ہیں، اس لیے مراسم کا نام دینا ایک اہم اقدام ہے۔ IIor اور ہم سب کو تلکا مانجھی کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر سنجے جیسوال نے کی جبکہ شکریہ کا کلمہ پروفیسر نشا جھا نے ادا کیا۔ اس موقع پر محکمہ کے کئی سربراہان، اساتذہ، عملہ، این ایس ایس پروگرام کے افسران اور 150 سے زائد رضاکار کارکنان موجود تھے۔ چیئرمین اسٹوڈنٹ ویلفیئر نے NSS کی فعال شرکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قومی ترانے کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

ایس ایس بی نے پک اپ وین پر اسمگل شدہ یوریا کھاد کے 70 تھیلے قبضے میں لیے، ایک گرفتار

ارریہ: ایس ایس بی نے جمعرات کی صبح ایک پک اپ گاڑی میں یوریا کھاد کے 70 تھیلے برآمد کیے جو ایس ایس بی 56 ویں بٹالین کے ہیڈکوارٹر بٹناہی کی بیرونی سرحدی چوکی کے تحت گھرنا علاقے کے جنواڑہ گاؤں کا وارڈ نمبر 12 سے حاصل کی ہے۔۔ یہ کارروائی پٹرولنگ ٹیم نے بٹالین ہیڈکوارٹر کو ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی۔ پکڑی گئی پک اپ گاڑی میں اسمگل شدہ یوریا کے 70 تھیلے تھے۔ چھاپے میں شامل گشت کرنے والی ٹیم میں پٹرولنگ کمانڈر سب انسپکٹر انکت چودھری کے ساتھ فوج کے پانچ اہلکار شامل تھے۔ ضبط شدہ سامان کے ساتھ ایک اسمگلر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ضبط شدہ سامان کے ساتھ ایک اسمگلر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ایل جی نے اسکاوٹس، گائیڈ روورز اینڈ رینجرس کو سرٹیفکیٹس سے نوازا

نئی دہلی: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کنونشن سینٹر میں منعقدہ جے اینڈ کے بھارت اسکاوٹس اینڈ گائیڈز راجیہ پرسکار تقریب میں شرکت کی اور نمایاں خدمات انجام دینے والے اسکاوٹس، گائیڈز، روورز اور رینجرز کو راجیہ پرسکار سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسناد ان کی لگن، بے لوث خدمت، محنت اور نظم و ضبط کا اعتراف ہیں۔ انہوں نے بھارت اسکاوٹس اینڈ گائیڈز تحریک کی معاشرتی خدمات اور قومی تعمیر میں نمایاں کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم دوسروں کی خدمت کو اولین نصب العین بنانے کے مشن پر گامزن ہے۔ قومی یکجہتی کے فروغ اور معاشرتی بہتری کے لیے اس کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اسکاوٹس اور گائیڈز پر زور دیا کہ وہ تبدیلی کے علمبردار بنیں اور نوجوانوں کو معاشرتی ترقی اور قومی تعمیر کے لیے متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہی وہ قوت ہیں جو ایک ترقی یافتہ معاشرے اور خوشحال قوم کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ ہمیں اس صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں سماجی و اقتصادی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرنے کا موقع دینا چاہیے۔ انہوں نے جے اینڈ کے بھارت اسکاوٹس اینڈ گائیڈز پر زور دیا کہ وہ عوام میں سماجی و اقتصادی مسائل سے متعلق شعور اجاگر کریں اور قدرتی وسائل و ماحولیات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ بطور چیف پیٹرن، لیفٹیننٹ گورنر نے جے اینڈ کے بھارت اسکاوٹس اینڈ گائیڈز کی سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو سالانہ گرانٹ ان ایڈ کے ساتھ درکار ہر قسم کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اور آئندہ نیشنل انٹیگریشن کیمپ کے کامیاب انعقاد کے لیے بھی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

چھت پور میں سیاسی تبدیلی کی لہر

چھت پور، پنٹو رما گروپ کے سی ایم ڈی اور وی آئی پی قومی نائب صدر سنجو مشرا، جنہیں "سن آف مٹھیلا" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، چھت پور اسمبلی حلقہ میں سیاسی تبدیلی کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ مشرا نے اپنے حامیوں اور چھت پور کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ چھتاپور کو ایک نئی سمت میں آگے بڑھایا جائے، اور علاقے کے ہر شہری کو اس کا حقیقی حق ملنا چاہیے۔ سنجو مشرا نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ چھت پور کے لوگوں کو پچھلے کئی سالوں میں دھوکہ دیا گیا ہے۔ مشرا نے کہا کہ "ہمارے منتخب نمائندوں نے صرف اپنی ترقی کی، جبکہ اس علاقے کے لوگوں کی بنیادی ضروریات اور حقوق کو نظر انداز کیا گیا" مشرا نے کہا۔ ایک مضبوط اور خوشحال مستقبل۔

پولیس نے 40 کروڑ روپے کی افیون کی فصل کو تباہ کیا

نوادہ: رجولی پولیس اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے جمعرات کو نوادہ ضلع کے رجولی علاقے کے سوایا ٹانڈ پنچایت کے پٹیلو جنگل میں بڑے پیمانے پر کی جا رہی افیون کی کاشت کو تباہ کر دیا، جس کی لاگت 40 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ معلومات کے مطابق ہتھیاروں کی خریداری کے مقصد کے لئے نکسلیوں نے بڑے پیمانے پر افیون کی کاشت کی تھی، جس میں ایک ایکڑ میں افیون کی فصل کو ختم کر دیا گیا تھا۔ زمین پر اگائی گئی افیون کی فصل تقریباً تیار تھی جسے تلف کر دیا گیا ہے۔ چھاپے کے دوران ایک شخص کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ایس پی کیا کہتے ہیں؟ نوادہ کے ایس پی ابھینو دھیمان نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سوایا ٹانڈ پنچایت کے پٹیلو جنگل میں اگائی گئی افیون کی فصل کو تباہ کر دیا گیا۔ چھاپے کے دوران ایک شخص کو حراست میں لیا گیا جس سے افیون کی فصل کاشت کرنے والوں کے خلاف ابتدائی مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔

مکئی کے کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد

بھاگلپور: ضلع کے ناتھ نگر تھانہ علاقہ کے شنکر پور کارگل بہیار میں واقع مکئی کے کھیت سے بدھ کے روز ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ نوجوان کو تیز دھار اسلحہ سے قتل کیا گیا ہے۔ فی الحال قتل کی وجہ واضح نہیں ہے۔ مقتول تلکا مانجھی تھانہ علاقہ کے مہیشانند نگر رہائشی دنیش پاسوان کے بیٹے راجیو پاسوان (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کے جسم پر تیز دھار اسلحہ سے زخموں کے نشانات ہیں۔ مقتول کے دادا بھوشن پاسوان نے بتایا کہ راجیو منگل کی دوپہر کو ہیلمٹ پہن کر گھر سے نکلا تھا لیکن جب وہ رات کو واپس نہیں آیا تو ہم لوگوں نے کافی دیر تک اس کی تلاش کی اور پھر ناتھ نگر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کیا اور پھر شنکر پور دیارہ کے کارگل بہیار میں مکئی کے کھیت سے لاش برآمد کی۔ جائے وقوعہ سے مقتول کا ہیلمٹ اور چپل برآمد کر لی گئی ہے۔ اہل خانہ کا شبہ ہے کہ نوجوان کو پہلے شراب پارٹی کے لیے بلایا گیا اور پھر اس کا قتل کر دیا گیا۔ موقع پر پہنچی ناتھ نگر پولیس ڈاگ اسکواڈ اور ایف ایس ایل ٹیم کے ساتھ معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

انٹرسٹی ایکسپریس تین ماہ تک بند رہنے کے بعد 13 فروری شروع

ارریہ: جوگبنی سے کٹی گوڑی جانے والی انٹرسٹی ایکسپریس ٹرین کا آپریشن تین ماہ بعد جوگبنی سے 12 ایل ایچ بی کوچوں کے ساتھ شروع ہوا۔ 15 نومبر سے منسوخی کی ہے شمال مشرقی سرحدی ریلوے نے مسلسل جوگبنی ٹرین کو منسوخ رکھا، جس کی وجہ سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ یہ جوگبنی کو مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستوں سے جوڑنے والی واحد ٹرین ہے جو نہ صرف ارریہ، پورنیہ، کٹیہار، کشن گنج ضلع کے لوگوں کو سہولت فراہم کر رہی ہے، اس کے علاوہ اس ٹرین کے ذریعے مسافروں کی ایک بڑی تعداد نیپال سے جوتی ہے۔ ریلوے سے وابستہ تنظیم کے لوگ اس ٹرین کو ہمیشہ کے لیے بند کرنے کی سازش کا الزام لگا رہے ہیں۔ سیمانچل کے مسافروں نے راحت کی سانس لی کیونکہ ٹرین تقریباً تین ماہ کے بعد دوبارہ چلائی گئی۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिकी मिश्रा "मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी। फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رکی مشرا "مشرا پبلیکیشن، گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی–834002" سے چھپوا کر دفتر اردو روزنامہ "تنظیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی۔834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

شب برات کی شرعی حیثیت قرآن اور احادیث کی روشنی میں

اللہ تعالی نے فرمایا: وَاخْشَوْنِ • اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا •

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کردیا اور تم پر اپنا انعام پورا کردیا، اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہوگیا۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے فرمایا: اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ •

کیا ان لوگوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسے دینی احکام مقرر کردیے ہیں جو اللہ تعالی کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں۔

صحیح بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جس کا تعلق دین سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

اور صحیح مسلم میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا کرتے تھے: امابعد: بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھا طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے، اور بدترین کام وہ ہیں جو دین میں نئے ایجاد کئے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

اس مضمون کی آیات و احادیث بہت زیادہ ہیں۔

مذکورہ بالا اس مضمون کی دیگر آیات واحادیث سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس امت کے لئے دین کو مکمل فرمادیا اور اسپر اپنی نعمت پوری کردی اور اپنے نبی محمد ﷺ کو اس وقت وفات دی جب آپ ﷺ نے دین کو پورے طور پر پہنچا دیا اور اس امت کے لئے اللہ کی جانب سے مشروع ہو قول وفعل کو واضح کردیا۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی واضح فرمادیا کہ آپ ﷺ کے بعد جو قول وعمل بھی لوگ گھڑ کر اسلام کی جانب منسوب کریں گے وہ سب بدعت کے زمرے میں ہوگا، جو گھڑنے والے پر لوٹا دیا جائے گا اگرچہ گھڑنے والے کی نیت کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام اور ان کے بعد کے علماء اسلام نے بدعات کی قباحت اور سنگینی کو محسوس کیا اس لئے وہ بدعات کا انکار کرتے اور ان سے ڈراتے رہے، جیسا کہ تعظیم سنت اور انکار بدعت کے موضوع پر تالیفات کے مصنفین کرام نے تحقیق کے ساتھ بدعات کی مذمت کی ہے، مثلاً ابن وضاح، طرطوشی، ابوشامہ وغیرہ۔

انہیں نو ایجاد بدعات سے شب برات کی بدعت بھی ہے جو شعبان کی پندرہویں شب منعقد کی جاتی ہے جس کی شب میں لوگ جشن مناتے ہیں اور دن میں روزے رکھتے ہیں جبکہ اس بارے میں کوئی قابل اعتماد دلیل نہیں ہے اور اس شب کی فضیلت اور اس میں نوافل کے اہتمام کے بارے میں وارد احادیث یا تو ضعیف اور یا پھر موضوع ہیں، جیسا کہ بیشتر اہل علم نے لوگوں کو اس سے آگاہ کیا ہے، جن میں کچھ کا ذکر انشاءاللہ ذیل میں آئیگا۔

نیز اس رات کی فضیلت کے بارے میں اہل شام وغیرہ سے سلف کے کچھ آثار ملتے ہیں لیکن جمہور اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ شعبان کی پندرہویں شب میں جشن منانا بدعت ہے، اور اس کی فضیلت میں وارد بھی احادیث ضعیف اور بعض موضوع ہیں، جیسا کہ حافظ ابن حجر رجب رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب (لطائف المعارف) وغیرہ میں اس کی وضاحت کی ہے۔

قاعدہ یہ ہے کہ ضعیف احادیث عبادات کے باب میں لائق عمل اس وقت سمجھی جاتی ہیں جبکہ صحیح احادیث میں ان کا اصل مفہوم ثبت ہو، شب برات کا یہ جشن و اجتماع تو کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے کہ جس کی تائید میں ضعیف حدیثوں سے مدد لی جائے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس مسئلہ میں ایک عظیم قاعدہ ذکر کیا ہے جس کا میں آپ کے سامنے ذکر کرتا ہوں جو بعض اہل علم نے اس مسئلہ سے متعلق بیان کیا ہے تاکہ آپ کو اس بارے میں پوری واقفیت ہو۔

علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ شریعت کے جس مسئلہ میں لوگ اختلاف کا شکار ہوجائیں اسے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی جانب لوٹا دیا جائے پھر کتاب وسنت یا ان میں سے کوئی ایک جو بھی فیصلہ کردیں وہی واجب الاتباع شریعت ہے، اور جو ان کے مخالف ہوجائے اسے دیوار پر ماردینا ضروری ہے، اور جن عبادات کا ذکر ان دونوں میں موجود نہ ہو تو وہ عمل بدعت ہے جس کا ارتکاب ایک بندہ مسلم کے لئے جائز نہیں ہے چہ جائیکہ لوگوں کو اس کی جانب دعوت دی جائے اور اسے سراہا جائے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سورۃ النساء میں فرمایا: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ • فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ • ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۵۹ •

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالی کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور تم میں سے اختیار والوں کی، پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تمہیں اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے، یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔ (النساء:۵۹)

نیز ارشاد باری تعالی ہے: وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ •

اور جس چیز میں تمہارا اختلاف ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالی ہی کی طرف ہے۔

نیز ارشاد باری تعالی ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ •

اے نبی آپ کہہ دیجئے! اگر اللہ تعالی سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ تعالی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ (آل عمران:۳۱)

اور اللہ عزوجل نے فرمایا: فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۶۵ •

سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہوسکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کردیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں۔

اس مضمون کی آیات بہت زیادہ ہیں۔

مذکورہ بالا آیات قطعی دلیل ہیں کہ اختلافی مسائل کو کتاب وسنت کی جانب لوٹانا پھر ان دونوں کے فیصلے سے راضی ہونا ہر بندہ کی دنیوی واخروی بھلائی اسی میں مضمر ہے، اور یہ چیز باعتبار انجام کے بہت بہتر ہے۔

حافظ ابن رجب رحمہ اللہ اپنی کتاب (لطائف المعارف) میں مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: شام کے کچھ تابعین مثلاً خالد بن معدان، مکحول لقمان بن عامر، وغیرہ شعبان کی پندرہویں شب کی تعظیم کرتے تھے، اور اس میں عبادت کے لئے پیش کرتے تھے بعد کے لوگوں نے اس شب کی تعظیم وفضیلت انہیں سے لی ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شام کے ان تابعین کو اس سلسلہ میں کچھ اسرائیلی آثار پہنچے تھے، پھر جب یہ چیز ان کے ذریعہ مختلف شہروں میں مشہور ہوئی تو لوگ آپس میں اختلاف کر بیٹھے بعض لوگ ان کی بات مان کر اس شب کی تعظیم کے قائل ہوگئے، ان میں بصرہ کے عبادت گذاروں وغیرہ کی ایک جماعت تھی، ایک علماء حجاز کی اکثریت نے اس شب کی فضیلت وتعظیم کا انکار کیا ہے، جن میں عطاء اور ابن ابی ملیکہ وغیرہ ہیں یہی بات عبدالرحمن بن زید بن اسلم نے فقہاء اہل مدینہ سے بھی نقل کی ہے، امام مالک رحمہ اللہ کے اصحابہ وغیرہ کا بھی یہی قول ہے، چنانچہ ان سب کی اجتماعی رائے ان ساری چیزوں کے بدعت ہونے کی ہے۔

اس شب میں عبادت کے طریقہ کے بارے میں علماء اہل شام کے مندرجہ ذیل دو قول ہیں۔

پہلا قول: اس رات مساجد میں اجتماعی طور پر عبادت کرنا مستحب ہیں خالد بن معدان اور لقمان بن عامر وغیرہ اس شب اچھے کپڑے پہنتے، دھونی دیتے، سرمہ لگاتے اور پوری رات مسجد میں ہی مصروف عبادت رہا کرتے تھے، اسحاق بن راہویہ کا بھی یہی قول ہے، وہ کہتے ہیں اس شب مساجد میں اجتماعی طور پر عبادت کرنا بدعت نہیں ہے، اسے حرب کرمانی نے اپنے (مسائل) میں ذکر کیا ہے۔

دوسرا قول: اس شب میں نماز، قصہ خوانی اور دعا کے لئے اکٹھا ہونا مکروہ ہے، لیکن فرداً نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے، اہل شام کے امام، فقیہ، اور عالم علامہ اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہی کہنا ہے، ان شاءاللہ یہی قول صحت سے قریب ترین ہے۔

امام ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ آگے فرماتے ہیں: (شعبان کی پندرہویں شب کے بارے میں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے کوئی بات نہیں ملتی، البتہ اس رات میں عبادت کے استحباب کے بارے میں ان سے دو روایتیں ملتی ہیں جو دونوں عیدین کی راتوں میں عبادت کے بارے میں منقول دو روایتوں سے نکلتی ہیں۔

پہلی روایت: عیدین کی شب میں اکٹھا ہوکر عبادت کرنا مستحب نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ اور صحابہ کرام سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے۔

دوسری روایت میں: عیدین کی شب میں اکٹھا ہوکر عبادت کرنا مستحب ہے کیونکہ تابعین میں سے عبدالرحمن بن

نجات کی رات: شب برات

رضی الدین سہیل

دن، رات، ہفتے، مہینے، سال سب اللہ کے بنائے ہوئے ہیں۔ سب کی اپنی اہمیت ہے، ہر دن نہایت بیش قیمت تحفہ ہے، ہر رات قدرت کا عظیم انعام ہے، اس لیے ہر رات اور ہر دن کی قدر کرنا ضروری ہے۔ اس کی رحمت ہر دن اور ہر رات میں بکھری ہوئی ہے، اس کی تلاش و جستجو میں جو وقت گزر جائے وہ نہایت بابرکت ہے۔ اللہ رب العزت نے بنایا تو سب کو برابر ہے لیکن کچھ دن، کچھ مہینے اور کچھ راتیں ایسی ہیں جن کو خدا نے کوئی نسبت عطا کی اور اس نسبت کی بنا پر اس کو دوسرے اوقات و ایام پر فضیلت حاصل ہوگئی ہے جیسے کسی دن کی قسم کھائی، کسی رات میں فیصلے فرمادیے، کسی مہینے میں قرآن مجید نازل فرمایا، کسی دن کو نبی آخر الزماں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بابرکت کے لیے مخصوص فرمادیا۔

اللہ کی طرف سے جن شب و روز کو خصوصی فضیلت عطا کی گئی ان میں شب برات بھی ہے۔ شب برات وہ مقدس رات ہے جس میں سرکار دو عالم ﷺ قبرستان تشریف لے گئے، اسی نسبت سے آج تک لوگ اس رات کو قبرستان جاتے ہیں اور انھیں نقوش پا کی تقلید کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رمضان المبارک اسلامی تقویم کا سب سے مقدس مہینہ ہے۔ شب برات ایک طرح اس ماہ مقدس کی آمد کا اعلان بھی ہے، بلکہ پورا شعبان ہی بڑا مقدس مہینہ ہے۔ شعبان کا مہینہ شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ عبادات کے لیے کمر کس لیتے اور معمول کی عبادات سے زیادہ عبادت کرتے۔ ایک روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ''اللہ کے نبی شعبان سے زیادہ روزے کسی مہینے میں نہیں رکھتے تھے، آپ ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزہ رکھتے اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کرو جتنا تم کر سکتے ہو بے شک اللہ تعالی (اجر دینے سے) نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم عمل کرنے سے تھک جاؤ۔ (بخاری)

اس طرح کی روایات اور بھی بہت سی ہیں جن میں شعبان کی فضیلت کو بیان کیا گیا ہے۔ بعض روایات میں خاص پندرہ شعبان کی فضیلت بھی واضح طور پر بیان کی گئی ہے، جیسے ایک روایت میں ہے:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب شعبان کی درمیانی شب آتی ہے تو اللہ تعالی اپنی مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور گناہوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں، سوائے مشرک اور کینہ پرور کے''۔ (صحیح الترغیب والترہیب)

بعض کتابوں میں اور روایات بھی اس مقدس رات کی فضیلت میں وارد ہوئی ہیں جن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کو تو عام طور پر نقل کیا جاتا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں:

''ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو میں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلی، کیا دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ جنت البقیع میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تجھے خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ تیرے ساتھ ناانصافی کریں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے سوچا شاید آپ کسی دوسری زوجہ کے ہاں تشریف لے گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالی پندرہویں شعبان کی رات کو اپنی شان کے لائق آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

اس موضوع پر اور بھی روایات ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس رات میں عبادت کرنا اور قبرستان جانا اور عبرت حاصل کرنا چاہیے۔

شب برات کی مقدس رات بڑی فضیلتوں اور برکتوں کی رات ہے۔ اس میں اصل کرنے کے کام یہ ہیں کہ انسان نوافل کا اہتمام کرے، نماز و ذکر کی کثرت کرے، مسجدوں میں زیادہ وقت گذارے، شب بیداری کرے، تہجد پڑھے اور دن میں روزے رکھے۔ اس کے ساتھ اس کا بھی اہتمام کرے کہ اس کے قرب وجوار میں، اور عزیز و رشتہ داروں میں کوئی ضرورت مند نہ رہے، اس کی ضرورت پوری کرے، صدقہ و خیرات کرے، اپنے لیے، اپنے والدین، بزرگوں اور رشتہ داروں کے لیے دعائے خیر کرے، جو اس دنیا سے جا چکے ہیں ان کے لیے دعائے مغفرت کرے، خاص طور پر ان کے لیے تو دعا کرنی چاہیے جن کا حق ہے اور جن کو بھولے رہتے ہیں، ساتھ ہی پوری امت کے لیے اور پوری دنیا کے لیے دعا کرے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی لمحے کی دعا کو شرف قبولیت مل جائے اور دنیا کے مسائل کم ہوجائیں اور عالم انسانیت میں امن قائم ہوجائے۔ یہ یقین رکھے کہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے، اگر ابھی اس دعا کے ظاہری طور پر قبول ہونے کا وقت نہ ہوا تب یعنی عالم انسانیت کے لیے امن کی دعا، دعا مانگنے کو انسانوں کے اس مجمع کا حصہ بنا دے گی جو امن کے ساتھ تھے، جو انسانیت کی فکر کرتے تھے۔ نماز و ذکر اور دعا کے علاوہ اس رات میں قبرستان جانا، وہاں کے مدفونین کے لیے دعائے مغفرت کرنا اور عبرت لینا بھی پسندیدہ عمل ہے۔ اس کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔ وقار و طمانیت کے ساتھ قبرستان جانا چاہیے اور فاتحہ پڑھنی چاہیے۔

جو کام جتنا اہم اور معتبر ہوتا ہے اس کے تقاضے اور آداب بھی اتنے ہی زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اس رات میں خاص طور پر آداب کی خصوصی رعایت کرنی چاہیے۔ بعض لوگوں نے شب برات کو پٹاخے چھوڑنے اور موٹر سائیکل سے اسٹنٹ دکھانے کا ذریعہ بنا لیا ہے جو کسی بھی طرح مناسب نہیں ہے۔ یہ رات عبادت کے لیے ہے، ہلڑ بازی کے لیے نہیں، ہر محلے اور علاقے کے ذمہ داران کو چاہیے کہ اس رات کا احترام کریں اور دوسروں سے بھی کرائیں۔ خاص طور پر محلے کے نوعمر بچوں کو نصیحت کریں اور کوئی بھی ایسی بات نہ ہونے دیں جو اس رات کے تقدس کے منافی ہو۔ شب برات عبادت کی رات ہے اور اس کا دن روزہ رکھنے اور صدقہ کرنے کا دن ہے، اس لیے اس رات اور اس دن کو خیر کے کاموں میں استعمال کرنا چاہیے۔ اللہ تعالی ہم کو اس کی توفیق نصیب فرمائے۔

شب برات: کرلیجیے توبہ اپنے گناہوں سے دوستو!

مولانا حافظ محمد آصف

شعبان المعظم قمری سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ اس ماہ مقدس کے فضائل رسول کریم ﷺ نے بڑے دلنشین انداز میں بیان فرمائے ہیں چنانچہ ایک مقام پر ارشاد فرمایا: الشعبان شھری 0 ''شعبان میرا مہینہ ہے''۔ مذکورہ حدیث مبارکہ سے ماہ شعبان کی فضیلت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اس مہینے کو اپنا مہینہ قرار دیا ہے۔ جس مہینے کو حضور علیہ السلام اپنا مہینہ فرمادیں، اس کی عظمت اور شان کا کیا ٹھکانہ ہوگا۔ اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا: شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ تعالی کا مہینہ ہے۔ (الجامع الصغیر، رقم الحدیث:۴۸۸۹)

قرآن وحدیث کی تصریحات اور آئمہ کرام کی توضیحات سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مقامات (زمین، مکان، جگہ) اور اوقات (زمانہ، وقت، دن، رات) اگرچہ اپنی اصل کے اعتبار سے برابر ہیں اور اپنی ذات کی حد تک ایک جگہ کو دوسری جگہ پر اور ایک وقت کو دوسرے وقت پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ تاہم کسی مخصوص مقام یا جگہ پر کوئی اہم یادگار اور تاریخی واقعہ رونما ہونے، اس جگہ پر کوئی خاص عمل سرزد ہونے یا اس جگہ کے کسی عظیم شخصیت (محبین رب العالمین) کی طرف منسوب اور اس سے قریبی تعلق ہونے کی بنا پر اس مقام وجگہ کو دیگر مقامات کے مقابلے میں ایک خاص عظمت اور تقدس حاصل ہوجاتا ہے۔ چنانچہ ایک ہی علاقے اور آبادی میں بازار اور رہائشی مکانات کے مقابلے میں مساجد اور عبادت گاہوں کے لئے مختص جگہوں، اسی طرح مسجد حرام، مسجد نبوی، بیت المقدس، حرمین شریفین، بیت اللہ، حجر اسود، مقام ابراہیم، صفا ومروہ، منی، مزدلفہ، عرفات، غار حرا، غار ثور، مقام بدر، مقام احد، جنت البقیع، ریاض الجنۃ اور روضۃ الرسول ﷺ کو شرعی اعتبار سے جو خاص عظمت اور تقدس حاصل ہے تو وہ درج بالا اصول (نسبت) کی بنیاد پر ہی ہے۔ اسی اصول کے مد نظر آئمہ کرام نے مزار نبوی ﷺ میں زمین کے اس ٹکڑے یا حلقے کو تمام زمین وآسمان ہی نہیں، عرش سے بھی افضل قرار دیا ہے، جو جسد نبوی ﷺ کو مس کر رہا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، ملا علی قاری، باب المساجد و مواضع الصلوۃ۔ ۲/۱۹۰)

یہی معاملہ اوقات زمانہ کا ہے۔ عام دنوں کے مقابلہ میں یوم جمعہ، یوم النحر، یوم العیدین، ایام الحج، عشرہ ذی الحجہ، ماہ رمضان، لیلۃ الاسراء، لیلۃ البراۃ اور لیلۃ القدر وغیرہ کو اس لئے عظمت حاصل ہے کہ یہ ایام اور راتیں خاص عبادات، نزول قرآن اور مخصوص اعمال کے لئے مختص ہیں۔ شب برأت کی عظمت: انہی مخصوص، عظیم، بابرکت اور رحمت الٰہی کے لئے خاص راتوں میں ایک رات شعبان المعظم کی پندرھویں شب بھی ہے۔ جسے عربی میں ''لیلۃ البراءۃ'' اور فارسی میں ''شب برأت'' کا نام دیا جاتا ہے۔ یعنی وہ بابرکت رات جس میں اللہ تعالی بطور خاص اپنے گناہگار بندوں کی مغفرت فرماتا اور انہیں جہنم کی آگ سے بری فرماتا ہے۔ علامہ ابن الحاج مالکی (م۔ ۷۳۷ھ) شب برأت کی عظمت، خصوصیت اور فضیلت و بزرگی کے بارے سلف صالحین کی عمومی سوچ اور طرز عمل کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ولا شک انها ليلة مباركة عظيمة القدر عند الله تعالى. وكان السلف رضي الله عنهم يعظمونها ويشمرون لها قبل اتيانها فما تأتيهم الاوهم متاهبون للقائها والقيام بحرمتها0 (ابن الحاج، المدخل۔ ۱/۲۹۲) ''اور اس امر میں کوئی شک نہیں کہ یہ رات (شب برأت) برکت والی اور اللہ تعالی کے نزدیک بڑی قدر ومنزلت والی ہے اور ہمارے اسلاف اس رات کی بڑی تعظیم کرتے تھے، اس کی آمد سے قبل ہی اس کے لئے (ذہنی وعملی) تیاری کرتے تھے، چنانچہ جب یہ مبارک رات آتی تو اس کی حرمت بجالانے کے لئے مستعد ہوتے تھے۔

حضرت امام غزالیؒ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب مکاشفۃ القلوب میں اس شب کے اور نام بھی درج فرمائے ہیں۔ لیلۃ التکفیر (گناہوں کی معافی کی رات)، شب حیات، شب مغفرت، شب آزادی، لیلۃ الشفاعۃ (شب شفاعت)، لیلۃ القسمۃ والتقدیر (تقسیم اور تقدیر کی رات) اسی طرح صاحب کشاف فرماتے ہیں: اس رات کے چار نام ہیں۔ لیلۃ المبارکۃ (برکت والی رات)، لیلۃ البراۃ (نجات پانے کی رات)، لیلۃ الصک (پروانہ لکھے جانے والی رات)، لیلۃ الرحمۃ (رحمت والی رات)۔ شب برات کی خصوصیات: مفسرین کرام نے ''انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ'' (سورۃ الدخان، آیت: ۳) کی تفسیر میں نصف شعبان کی رات کی درج ذیل خصوصیات بیان کی ہیں: اس رات میں ہر کام کا فیصلہ ہوتا ہے، اس رات میں عبادت کرنے کی فضیلت ہے، اس رات میں رحمت کا نزول ہوتا ہے، اس رات میں شفاعت کا اہتمام ہوتا ہے، اس رات بندوں کے لئے بخشش کا پروانہ لکھ دیا جاتا ہے۔ (زمخشری، الکشاف، ۴/۲۷۲، ۲۷۳)

وزراء کے کام کا سوشل آڈٹ ہوگا، کارکردگی کی بنیاد پر تبدیلیاں

رانچی۔ جھارکھنڈ حکومت میں کانگریس کوٹہ والے وزراء کے کام کا اندرونی جائزہ لیا جائے گا۔ پارٹی ضلع، بلاک اور پنچایت کی سطح تک ان وزراء کے زیر انتظام محکموں سے متعلق اسکیموں کی حالت کا تجزیہ کرے گی۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ جن وزراء کا کام تسلی بخش پایا جائے گا انہیں حکومت میں برقرار رکھا جائے گا جبکہ جن وزراء کا کام کرنے کا انداز غلط پایا جائے گا انہیں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ کانگریس قیادت نے وزراء کو واضح ہدایات دی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے کام پر پوری توجہ دیں اور انہیں تفویض کردہ محکموں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ وزراء کو ہر ماہ اپنے کام کی پیشرفت کی رپورٹ تیار کرنی ہوگی۔ ان کے کام کی جانچ چھ ماہ یا ایک سال کی مدت کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی اور وزراء کو یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ کانگریس کو حکومت میں صرف پیروکار کے طور پر نہیں بلکہ ایک فعال اتحادی کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ ہائی کمان نے کہا ہے کہ کانگریس کی حکومت میں اتنی ہی شراکت ہے جتنی دیگر اتحادی جماعتوں کی ہے۔ حکومت نے انتخابات سے قبل سات ضمانتوں کا مشترکہ منشور جاری کیا تھا۔ یہ پوری مخلوط حکومت کی ضمانت اور عزم ہے۔ اسے ایک ایک کرکے مکمل کریں اور اپنی طرف سے تعاون کریں۔ وزراء کے علاوہ کانگریس ہائی کمان نے ممبران اسمبلی کو بھی ذمہ داری دی ہے کہ وہ تنظیم اور کارکنوں کا احترام کریں۔ ان کے کام میں ان کی مدد کریں۔ کارکنوں کی محنت کی وجہ سے جیتی ہے۔ سرکاری اسکیمیں ایم ایل اے اور کارکنوں کے ذریعے عوام تک پہنچ سکیں گی۔ جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں جے ایم ایم اور کانگریس اتحاد کی کارکردگی بہت اچھی رہی۔ حالانکہ جھارکھنڈ میں کانگریس کی حالت اچھی ہے، لیکن پارٹی پورے ملک میں اپنی گرفت کھو رہی ہے۔ اس کی ایک درست اور تازہ ترین مثال دہلی اسمبلی الیکشن ہے۔ وہ دہلی جہاں کانگریس نے 15 سال حکومت کی لیکن آج صورتحال یہ ہے کہ پارٹی کی حمایت کی بنیاد صفر ہے۔ اس لیے وہ دوبارہ انتخابات میں صفر پر آؤٹ ہوگئی۔ اس لیے کانگریس نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے کم از کم ان ریاستوں میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کی ضرورت ہے جہاں اس کی حمایت کی بنیاد مضبوط ہے۔ اس سلسلے میں، کانگریس اب اپنے ایم ایل اے اور وزراء کے ذریعے اپنی جمہوری شبیہ کو بہتر انداز میں ظاہر کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ کانگریس اس مدت میں فرنٹ فٹ پر آنا چاہتی ہے، جے ایم ایم کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلنا چاہتی ہے، لیکن کانگریس کے کچھ لیڈر اور وزراء اس راستے میں رکاوٹ بن رہے ہیں، جنہیں پارٹی اب قبول کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ اب آنے والے وقت میں پارٹی ایسے وزراء کے خلاف بھی کارروائی کر سکتی ہے جس کا کافی امکان ہے۔ وزراء کے علاوہ ایم ایل ایز کے کام کا بھی جائزہ لیا جائے گا، ان کے رپورٹ کارڈ بھی مانگے جائیں گے، جس کی بنیاد پر ان کے نام وزارتی عہدے کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ اس لیے ایم ایل اے سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ تنظیم اور کارکنوں کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھیں اور احترام سے پیش آئیں۔

وزیر خزانہ نے گورنر سے ملاقات کی

رانچی: وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے جمعرات کو راج بھون میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے گورنر کو نیلمبر-پیتامبر یونیورسٹی کی عمارت کی تعمیر میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا۔ اس پر گورنر نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ اس کی تحقیقات تین رکنی کمیٹی کرے گی۔ کمیٹی پوری عمارت کا معائنہ کرے گی اور گورنر کو رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ بھی پڑھیں: محکمہ سکول ایجوکیشن نے چھٹیوں کی فہرست میں جزوی ترمیم کر دی۔ یہ عمارت 125 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ کی طرف سے گورنر کو پیش کردہ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ نیلمبر-پیتامبر یونیورسٹی کی عمارت تقریباً 125 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ کئی طلبہ تنظیموں نے اس کی تعمیر میں بے ضابطگیوں کی شکایت کی تھی۔ ان کی شکایت پر میں 11 فروری کو یونیورسٹی کی تعمیر شدہ عمارت دیکھنے گیا۔ میں نے محسوس کیا کہ یونیورسٹی کی انتظامی اور تعلیمی عمارتوں میں نصب دروازوں اور کھڑکیوں کا معیار غالباً مقررہ معیار کے مطابق نہیں تھا۔ تعلیمی عمارت کی کھڑکیوں میں گرل نہیں لگائی گئی ہیں۔ اس کے نتیجے میں سیکورٹی کے خطرات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ پینے کے پانی کا کوئی انتظام نہیں۔ یونیورسٹی کے میرے معائنے کے دوران رجسٹرار ستیش کمار مشرا بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تعمیر شدہ عمارتوں میں پینے کے پانی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ رجسٹرار نے کہا کہ انتظامی اور تعلیمی عمارتیں یونیورسٹی انتظامیہ نے اپنے قبضے میں لے لی ہیں۔ تعلیمی عمارت میں پینے کے پانی کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے تمام کلاسز کی پڑھائی نہیں ہو رہی۔ اسی دوران طلبہ تنظیم سے وابستہ کچھ لوگوں نے بھی مجھے بتایا کہ تعمیر شدہ عمارت کی دیوار میں ہلکی سی دراڑیں پڑی ہیں۔ جو چیز شکوک و شبہات کو جنم دیتی ہے وہ یہ ہے کہ رجسٹرار مسٹر مشرا نے پینے کے پانی کی سہولت فراہم کیے بغیر، عمارت کے دروازوں اور کھڑکیوں میں ناقص مواد کا استعمال کیے بغیر اور تخمینہ میں درج کاموں کی تصدیق کیے بغیر عمارت کو کیوں حوالے کیا؟ عمارتوں کی تعمیر پر 350 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت آنے والی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نیلامبر پیتامبر یونیورسٹی کی عمارتوں کی تعمیر پر 350 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت آنے والی ہے۔ پانی کی دستیابی کو یقینی بنائے بغیر اتنی بڑی عمارت بنانے کا کیا جواز تھا؟ تحقیقات کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ یونیورسٹی معیار کے مطابق بنائی گئی ہے یا نہیں لیکن جس طرح سے یونیورسٹی کے رجسٹرار مسٹر ستیش کمار مشرا کی طرف سے جلد بازی میں عمارت حوالے کی گئی۔ ان کے اس فعل کی وجہ سے ان کا کردار مشکوک لگتا ہے۔ میرے نقطہ نظر سے نیلمبر-پیتامبر یونیورسٹی میں تعمیر ہونے والی عمارتوں کے معیار کو جانچنا ضروری ہے۔

4.55 ایکڑ اراضی کیس میں امتیاز احمد کو ہائی کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی

رانچی: فوج کے زیر قبضہ 4.55 ایکڑ اراضی سے متعلق فریب دہی کیس کے ملزم امتیاز احمد کو ابھی تک کوئی ریلیف نہیں ملا ہے۔ پی ایم ایل اے (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ ایکٹ) کی خصوصی عدالت نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ عدالت نے اسے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امتیاز احمد کے خلاف کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضمانت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس سے قبل امتیاز احمد کو چیشائر ہوم 1 ایکڑ اراضی فراڈ کیس میں بھی عدالت سے دھچکا لگا تھا، جہاں ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی تھی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس معاملے میں 14 اپریل 2023 کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بارگائی زون کے ڈپٹی ریونیو پرنسل بھانو پرتاپ پرساد سمیت کئی لینڈ ڈیلروں کو گرفتار کیا تھا۔ امتیاز احمد بھی ملزمان میں شامل تھے۔ وہ گرفتاری کے بعد سے جیل میں ہے۔ الزام ہے کہ امتیاز احمد نے جعلی دستاویزات کی بنیاد پر زمین خریدی اور فروخت کی۔ اس معاملے میں ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کر دی گئی ہے، اور اب ان کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

زیر تعمیر عمارت سے گر کر مزدور جاں بحق

رانچی: پنڈرا او پی علاقے کے لاچیت نگر روڈ نمبر 4 میں جمعرات کو ایک زیر تعمیر عمارت سے گر کر ایک مزدور کی موت ہو گئی۔ معلومات کے مطابق مزدور زیر تعمیر عمارت کے اوپر کام کر رہا تھا۔ اس دوران وہ کنٹرول کھو بیٹھا اور نیچے گر گیا۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

نابارڈ کے تعاون سے چلائی جا رہی اسکیموں کو تقویت دیں: چیف سکریٹری

رانچی: چیف سکریٹری کی زیر صدارت دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ اور دیگر کے حوالے سے ہائی پاور کمیٹی کا اجلاس، رانچی۔ چیف سکریٹری الکا تیواری نے نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (NABARD) کے تعاون سے ریاست میں چلائی جاری مختلف اسکیموں کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے اسکیم پر عمل آوری کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ نابارڈ کے قرض کا فائدہ اسی صورت میں ملے گا جب اسکیمیں وقت پر مکمل ہوں گی۔ انہوں نے ان منصوبوں کے کام کو تیز کرنے پر زور دیا جو بہت سست رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ان منصوبوں پر توجہ مرکوز کی جائے جو وقت پر مکمل ہو سکیں۔ چیف سکریٹری جمعرات کو ہائی پاور کمیٹی کے اجلاس میں دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ اور دیگر سے متعلق سکیموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ اس عرصے کے دوران، اسکیموں کے لیے منظور شدہ قرض کی واپسی کے بعد باقی رہ جانے والی رقم (گیپ) پر بھی گہری بحث ہوئی۔ اس کے علاوہ مالی سال 2025-26 کے ممکنہ منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جائزہ کے دوران، یہ بتایا گیا کہ مالی سال 2024-25 میں مختلف محکموں کی کل 79.2921 کروڑ روپے کی 500 اسکیموں کے نفاذ کے لیے 39.1839 کروڑ روپے کے قرضوں کی منظوری دی گئی ہے یا ان پر عمل درآمد جاری ہے۔ اس میں سے پینے کے پانی اور صفائی کے محکمے کے پینے کے پانی سے متعلق 53.1137 کروڑ روپے کی 18 اسکیموں کے لیے 96.976 کروڑ روپے کا قرض منظور کیا گیا ہے۔ محکمہ آبی وسائل کے 30.365 کروڑ روپے کے پالا مولفٹ اریگیشن پروجیکٹ کے لیے 308 کروڑ روپے اور 36.511 کروڑ روپے کے پیرٹرمیگا لفٹ اریگیشن پروجیکٹ کے لیے 53.461 کروڑ روپے کا قرض منظور کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ محکمہ زراعت، حیوانات اور کوآپریٹو کے 369 گوداموں اور مارکیٹنگ مراکز کی تعمیر کے لیے 66.103 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ دیہی کام محکمہ کے پاس دیہی پلوں کی تعمیر کے لیے 94.803 کروڑ روپے کا منصوبہ ہے۔ اس میں سے 124 پلوں کی تعمیر کے لیے 35.271 کروڑ روپے کا قرضہ جاری ہے۔ جائزہ کے دوران، یہ واضح ہوا کہ مالی سال 2024-25 میں، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کی 1,36.088 کروڑ روپے کی 34 سکیموں میں سے 22 مکمل ہو چکی ہیں اور 12 تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ محکمہ آبی وسائل کی 2,873 کروڑ روپے کی آبپاشی اسکیموں میں سے 4 بڑے منصوبے تکمیل کے قریب ہیں۔ محکمہ دیہی ترقی کی 380 کروڑ روپے کی اسکیموں کی پیشرفت اچھی پائی گئی۔ چیف سکریٹری کی صدارت میں منعقدہ ہائی پاور کمیٹی کی میٹنگ میں محکمہ صحت کے پرنسپل سکریٹری اجے کمار، سڑک کی تعمیر کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار، زراعت کے سکریٹری ابو بکر صدیقی، دیہی ترقی کے سکریٹری کے سری نواسن اور نابارڈ کے سینئر افسران موجود تھے۔

بجلی تقسیم کو لیکر کارپوریشن کا دعویٰ

گرمیوں میں بجلی کی کمی نہیں ہوگی

رانچی: جھارکھنڈ اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن نے دعویٰ کیا ہے کہ دارالحکومت رانچی میں بجلی کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ گرڈ کی بحالی کا کام 15 مارچ تک مکمل کر لیا جائے گا۔ رانچی میں تقریباً 400 میگاواٹ کی مانگ پوری کی جائے گی۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن مالی سال 2025-26 میں بجلی کی خریداری پر 68.9285 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ اس میں وہ سولر اور ونڈ انرجی سمیت 10 پاور جنریشن کمپنیوں سے 69.8221 کروڑ روپے کی بجلی خریدے گا۔ جبکہ پی جی سی آئی ایل پوسکو اور جھارکھنڈ انرجی ٹرانسمیشن کارپوریشن کی لائنوں سے بجلی لینے کے لیے ٹرانسمیشن چارجز کے طور پر 98.1063 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔

فیڈرل لائف انشورنس کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ

رانچی: ٹی آر وائی اور ایچ ایس فیڈرل لائف انشورنس کے زیر اہتمام، تین مقامات پر پروویڈنٹ پبلک اسکول، سکرہٹو، کسان ہائی اسکول، اورماجھی، بالیکا ہائی اسکول، انگڑا رانچی میں نوعمر لڑکیوں کو بااختیار بنانے، غذائیت، حفظان صحت اور صحت کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد نوعمر لڑکیوں میں غذائیت، حفظان صحت اور صحت کی تعلیم جیسے اہم موضوعات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام میں نوجوانوں اور کمیونٹی نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ٹی آر وائی کے زیر اہتمام پروویڈنٹ پبلک اسکول، سکرہٹو میں ایک اسٹریٹ پلے پیش کیا گیا، جس میں غذائیت، حفظان صحت اور صحت کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں پیغامات دل لگی اور موثر انداز میں پیش کیے گئے۔ ڈرامے کے ذریعے نوعمر لڑکیوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں صحت مند طرز زندگی اپنانے اور چیلنجز کا سامنا کرنے کی ترغیب دی گئی۔ جبکہ کسان ہائی اسکول، اورماجھی، بالیکا ہائی اسکول انگڑا میں نوعمر لڑکیوں میں حفظان صحت کی کٹس اور غذائیت سے بھرپور خوراک کے پیکٹ تقسیم کیے گئے۔ حفظان صحت کی کٹ میں ضروری اشیاء جیسے سینیٹری نیپکن، صابن وغیرہ تقسیم کیے گئے جبکہ غذائیت سے بھرپور خوراک جیسے چنے، گڑ، کشمش اور بادام وغیرہ فوڈ پیکٹوں میں تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر موجود مہمانوں اور تنظیم کے کارکنوں کی طرف سے بھی پیغام دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ادارے کی اسکل ٹیم کی جانب سے طلباء کو کیریئر کونسلنگ اور آگاہی فراہم کی گئی۔ ٹی آر وائی کے سکریٹری آنچل دت نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوعمر لڑکیوں کو عمر کے ساتھ ہونے والی ذہنی اور جسمانی تبدیلیوں کو پہچاننے اور غذائیت، حفظان صحت اور ماہواری سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ پروگرام کے ذریعے نوعمر لڑکیوں کو نہ صرف صحت، غذائیت اور تعلیم سے متعلق اہم معلومات حاصل ہوں گی بلکہ انہیں خود انحصاری اور خود اعتماد بننے کی ترغیب بھی ملے گی۔ نوعمر لڑکیوں کے لیے یہ ورکشاپ انہیں اپنی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے کی ترغیب دے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی آر وائی سماجی بہبود اور کمیونٹی کی ترقی کے لیے پرعزم تنظیم ہے۔ تنظیم تعلیم، صحت اور ہنرمندی کی ترقی کے شعبوں پر توجہ دے کر مثبت اثرات اور تبدیلی کی سمت کام کر رہی ہے۔

مرکز المدارس جامعہ شہید شیخ بھکاری کانفرنس میں دستار بندی کا انعقاد

رانچی: مرکز المدارس جامعہ شہید شیخ بھکاری میں آج کانفرنس اور دستار بندی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ہندوستان کے مشہور علمائے کرام، مفتیان کرام، اور نعت خواں کے ساتھ ساتھ رانچی اور قریبی علاقوں کے علمائے کرام اور نعت خوانوں نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد یونس رضا اویسی کی صدارت اور نظامت مفتی عبدالقدوس اویسی صاحب نے کی۔ پروگرام کا آغاز مدرسہ کے استاد قاری عبدالقادر کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مدرسہ کے طلباء نے بہترین نعتیں اور منقبت پڑھ کر سب کا دل جیت لیا۔ اس مدرسہ کے نائب ناظم اعلیٰ اور حافظ قاری شمشیر رضا نے پیاری آواز میں نعت پیش کی۔ اس کے علاوہ رانچی شہر اور آس پاس کے علاقوں سے آئے ہوئے علمائے کرام کے بیانات بھی ہوئے۔ مدرسہ کے گیارہ بچوں کو جو پورا قرآن حفظ کرنے کے بعد حافظ بنے ہیں، پیر طریقت رہبر شریعت خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ محمد یونس اویسی صاحب اور سید شبیر احمد فردوسی، مولانا درگاہ گیا بہار کے مقدس ہاتھوں سے پگڑی باندھی گئی۔ اس کے علاوہ اسلامک کوئز مقابلے میں کامیاب ہونے والے طلباء کو اقلیتی کمیشن کے وائس چیئرمین شمشیر عالم کے ہاتھوں میڈل اور تمغے دے کر انعامات سے نوازا گیا۔ شمشیر عالم نے اس کی توسیع کے لیے مدرسہ کے اوپر ایک اور منزل بنانے کی بھی رضامندی دی۔ تمام علمائے کرام و مشائخ کے نورانی و اسلامی بیانات کے بعد علامہ مولانا مفتی اسلام القادری نے مدرسہ سے محبت اور مدرسہ کی تعمیر کے آغاز سے لے کر شیخ یاسین اور ان کے بچوں کو ایک اور زمین دینے کے حالات کو بہت اچھے طریقے سے بیان کیا اور فرمایا۔ جب مدرسہ بن رہا تھا تو مفتی یونس صاحب نے کہا کہ زمین کی قیمت ایک روپیہ ہے اور آپ کا ثواب 5000 ہے۔ اس پر مولانا اسلام نے شیخ یاسین صاحب کی اہلیہ سے کہا کہ وہ اپنے بیٹے سے پوچھ لیں۔ اس پر دونوں نے کہا کہ جب ہم دونوں زندہ اور خوش ہیں تو پھر بچوں سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت جناب سعید صاحب کے تعاون سے اس ادارے کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جس میں 20/30 سائز کے چھ کمرے اور ایک لمبا برآمدہ تھا۔ ریاست جھارکھنڈ کے وزیر فلاح بہبود جناب حفیظ الحسن نے اپنے ذاتی فنڈ سے شہید شیخ بھکاری کے نام پر اسکول کی عمارت تعمیر کروائی۔ مولانا اسلام القادری صاحب نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری ایک ایسا نام ہے کہ جہاں بھی زمین ملے گی ان کے نام پر امت کا کوئی فرد جو بھی بنانا چاہے گا وہ بنا لے گا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کی آمدنی اور اخراجات پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی تنخواہوں کا انتظام تعاون اور مدد سے کیا جاتا ہے۔ اگر اہل سنت والجماعت کے اراکین اس طرف توجہ دیں اور ادارہ کے مضافات بالخصوص رانچی شہر کے زندہ دل مسلمان اپنے تمام اخراجات سے کچھ رقم بچا کر شہید شیخ بھکاری یونیورسٹی کو سالانہ صرف پانچ ہزار روپے عطیہ کریں تو اساتذہ کی تنخواہوں کا مستقل حل ہو جائے گا۔ بعد ازاں ہندوستان کے مشہور و معروف مقرر حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نے شہید شیخ بھکاری کا تذکرہ کیا جنہوں نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور عوام کو ان کی قربانیوں کی یاد دلائی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح انہوں نے اپنے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی اسی طرح آپ بھی اپنے بچوں کو حافظ اور عالم بنا کر اپنے دین و ایمان کی حفاظت کریں۔ کانفرنس پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد یونس رضا مونس اویسی کے دست مبارک پر اختتام پذیر ہوا۔ پرنسپل صدام ازہری نے شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ آنے والے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر مولانا محمد شعیب رضا وائس چانسلر حافظ اور قاری ایوب رضا اویسی، استاد مولانا کلام، مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین انجینئر رابیل، مولانا شعیب، اشرف، امام عرشی، اعجاز، ندیم سمیت سینکڑوں افراد موجود تھے۔

مدرسہ صوت القرآن میں جلسہ تعلیمی

مظاہرہ اور سالانہ مسابقہ کا انعقاد

رانچی: مدرسہ صوت القرآن، نظام نگر پرانی رانچی میں جلسہ تعلیمی مظاہرہ اور سالانہ مسابقہ کا اہتمام کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مفتی طلحہ ندوی، مولانا اصغر مصباحی، مولانا عبیداللہ قاسمی، قاری انصاراللہ اور ڈاکٹر ایس اے راہی تھے۔ اس موقع پر مدرسہ سے حفظ مکمل کرنے والے 6 طلباء کو پگڑی پہنائی گئی اور ناظرہ مکمل کرنے والے 33 طلباء کو انعامات سے نوازا گیا اس کے علاوہ مدرسہ کے امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہونے والے طلباء کی بھی انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس موقع پر مدرسہ کے ناظم حافظ جہانگیر حسینی نے کہا کہ آپ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو دین کی مکمل تعلیم بھی دیں۔ اپنے بچوں کو قرآن پڑھائیں، قرآن اللہ کا کلام ہے اور اس کے ذریعے ہی ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے۔ اور وہ سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں اسلام کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً ایسے پروگرام منعقد کیے جائیں۔ اس موقع پر قاری منور، قاری منتصر، سماجی کارکن عنو، حافظ عبدالصمد، حافظ طاہر، حافظ خورشید، مولانا اقبال، حافظ آفتاب، مکرم حیات اور حافظ سعود سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔